سترہواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 23 دسمبر 2019

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

پی پی 185 کے تمام دیہات میں سپرے کروانے سے متعلقہ تفصیلات

*1537: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا حکومت پی پی 185 کے تمام دیہات میں سپرے کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

محکمہ پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر کے شعبہ تدارک متعدی امراض CDC کے تحت بیماری پھیلانے والے ویکٹر مچھروں کے خاتمے کے لیے سپرے ایک طے شدہ گائیڈ لائن اور SOPs کے مطابق کی جاتی ہے۔ یہ گائیڈ لائن حسب ذیل ہے:-

:DENGUE CONTROL

(Reference letter No. 319-323/ADG(EP&C) dated 15.03.2018)

.IRS/LARVICIDING

:i. Dengue suspected patient

The case response will be done by the field teams in the 17 houses including the house of .suspected patient

:ii. Dengue probable patient

The case response will be done by the field teams in the 29 houses including the house of .probable patient

:iii. Dengue Confirmed patient

The case response will be done by the field teams in the 49 houses including the house of .confirmed patient

:MALARIA CONTROL

Reference letter No. CDC/MAL/676-711 dated 04.04.2018)

Two or more P. falciparum or five or more indigenous cases of P.Vivax in a locality or API

a .Complete more than 2/1000 population will be sprayed with the following reservations.

locality will be given insecticidal coverage having upto 2000 population

b. Focal / peripheral spraying will be carried out in larger localities having population exceeding .2000 with the following criteria

*Population above 2000 but not exceeding 3000 – 75% houses

*Population above 3000 but not exceeding 4000 – 50% houses

*Population above 4000 but not exceeding 6000 – 25% houses

*Population above 6000   houses 10%

حلقہ PP-185 ضلع اوکاڑہ میں بھی حکومتی ہدایات کے مطابق اسی طریقہ کار اور گائیڈ لائن کو مد نظر رکھتے ہوئے جہاں موزوں اور مناسب ہو گا بیماریوں سے بچاؤ کے لیے سپرے کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2019)

لاہور میں پولیو کے کیسز و پولیو عملہ اور ان کے یومیہ معاوضہ سے متعلقہ تفصیلات

***1595: محترمہ کنول پرویز چودھری:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شہر لاہور میں پچھلے ایک سال کے دوران پولیو کے کتنے کیس سامنے آئے؟

(ب) شہر لاہور میں کتنی خواتین اور مرد بطور پولیو ویکسینیٹر کام کر رہے ہیں۔

(ج) پولیو ویکسینیٹرز کو روزانہ کی بنیاد پر (یومیہ معاوضہ) کیا دیا جا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 24 اپریل 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) پچھلے سال لاہور میں پولیو کا کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا۔ مگر اس سال اب تک ڈسٹرکٹ لاہور میں تین (3) کیسز رپورٹ ہو چکے ہیں۔

(ب) پورے ضلع لاہور میں خواتین و مرد پولیو کے قطرے پلانے والوں کی تعداد 10,179 ہے۔ اس میں موبائل اور فکسڈ سائٹ کے تمام افراد شامل ہیں۔

(ج) پولیو کے قطرے پلانے والے ورکر کو یومیہ 500 روپے دیئے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2019)

قصور: پی پی 175 میں آر ایچ سیز، بی ایچ یوز کی تعداد اور فراہمی ادویات سے متعلقہ تفصیلات

***1634: ملک احمد سعید خاں:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 175 قصور میں کتنے آر ایچ سی موجود ہیں۔ مذکورہ آر ایچ سی میں ایمرجنسی کی سہولیات اور ادویات کی فراہمی کے حوالے سے آگاہ فرمائیں۔ پچھلے ایک سال میں کتنے ایمرجنسی کیسز ان سنٹر پر ہینڈل کئے گئے۔ ان آر ایچ سی کے ناموں سے آگاہ

فرمائیں۔ نیز ان کو مالی سال 19-2018 میں کتنی رقم کی ادویات فراہم کی گئی ہیں تفصیل تمام آر ایچ سی کی علیحدہ علیحدہ بیان فرمائیں؟

(ب) پی پی 175 قصور میں کتنے بی ایچ یوز ہیں ان کے نام کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں نیز مذکورہ بی ایچ یو کی بلڈنگ کی صورت حال سے آگاہ کیا جائے۔

(ج) مذکورہ بی ایچ یو میں پچھلے ایک سال میں کتنے ایمرجنسی کیسز ہینڈل کئے گئے نیز بی ایچ یو کو سال 19-2018 میں کتنی ادویات فراہم کی گئی ہیں اور کتنی مالیت کی فراہم کی گئی ہیں، تفصیل علیحدہ علیحدہ آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 20 فروری 2019 تاریخ ترسیل 25 اپریل 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) پی پی 175 قصور میں ایک آر۔ ایچ۔ سی (آر۔ ایچ۔ سی مصطفٰے آباد) موجود ہے جس کی بلڈنگ کی صورتحال تسلی بخش ہے۔ پچھلے ایک سال کے دوران مذکورہ آر۔ ایچ۔ سی کی ایمرجنسی میں 13,250 مریضوں کو طبی سہولیات فراہم کی گئی اور 14,19,230/- روپے کی ادویات فراہم کی گئی۔

(ب) پی پی 175 قصور میں 08 (آٹھ) بی۔ ایچ۔ یوز ہیں۔ ان کے نام اور بلڈنگ کی صورت حال درج ذیل ہیں۔

نمبر شمار	نام BHU	بلڈنگ کی صورت حال
1	چٹھیانوالا	مرمت کی ضرورت ہے
2	گرین کوٹ	تسلی بخش
3	سرہالی کلاں	تسلی بخش
4	ہردو سہاری	مرمت کی ضرورت ہے
5	قادی ونڈ	مرمت کی ضرورت ہے
6	شیخ بھاگو	مرمت کی ضرورت ہے
7	دفتوہ	مرمت کی ضرورت ہے
8	کھارا	مرمت کی ضرورت ہے

جیسے ہی ترقیاتی فنڈز دستیاب ہوں گے مذکورہ بنیادی مراکز صحت کی بلڈنگ بھی Repair کروادی جائے گی۔

(ج) پچھلے سال ایمر جنسی مریضوں کی تعداد نیز جتنی مالیت کی ادویات فراہم کی گئی ان کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1	چٹھیانوالا	37934	3,85,299روپے
2	گرین کوٹ	20802	2,68,821روپے
3	سرہالی کلاں	25905	4,99,334روپے
4	ہردوسہاری	14346	3,63,647روپے
5	قادی ونڈ	15083	2,87,574روپے
6	شیخ بھاگو	27707	4,84,126روپے
7	دفتوہ	3,37,857روپے	3,37,857روپے
8	کھارا	16873	2,32,986روپے

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2019)

صوبہ بھر میں سال 14-2013 میں محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر میں درجہ چہارم کی بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

*1715: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ بھر میں سال 14-2013 میں محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر میں درجہ چہارم کے کتنے ملازمین کو بھرتی کیا گیا، تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) کیا محکمہ مذکورہ میں بھرتی بذریعہ اشتہار کی گئی تھی۔

(ج) سال 2013 میں ضلع اوکاڑہ میں درجہ چہارم کے کتنے ملازمین کو بھرتی کیا گیا، ان ملازمین کے نام، عہدہ اور تعداد بتائیں؟

(د) کیا تمام اضلاع میں محکمہ صحت میں سال 2010 کے بھرتی کردہ ملازمین کو کنفرم کر دیا گیا ہے۔

(ہ) کیا حکومت محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ضلع اوکاڑہ کے ملازمین کو ریگولر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف)صوبہ بھر میں سال 14-2013 کے دوران درجہ چہارم کے ملازمین کی محکمہ صحت میں چار اضلاع کے علاوہ کوئی بھرتی نہ ہوئی ہے ان چار اضلاع میں (فیصل آباد، راولپنڈی، جھنگ اور قصور) میں درجہ چہارم کے کل 559 ملازمین بھرتی کئے گئے تھے۔

(ب)چاروں اضلاع (فیصل آباد، راولپنڈی، جھنگ اور قصور) میں محکمہ مذکورہ میں بھرتی بذریعہ اخبار اشتہار کی گئی تھی۔

(ج)سال 14-2013 کے دوران ضلع اوکاڑہ میں محکمہ صحت میں کوئی بھرتی نہ ہوئی تھی۔

(د)جی ہاں صوبہ بھر میں سال 2010 کے بھرتی کردہ محکمہ صحت کے ملازمین کو کنفرم کر دیا گیا ہے۔

(ہ)جی ہاں ضلع اوکاڑہ میں سال 2010 کے بھرتی کردہ محکمہ صحت کے ملازمین کو کنفرم کر دیا گیا ہے اس کے بعد بھرتی کئے گئے ملازمین کو کنفرم کئے جانے کا عمل جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2019)

فیصل آباد ڈویژن میں ہیپاٹائٹس کے مریضوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*1956: **جناب حامد رشید:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)فیصل آباد ڈویژن میں اس وقت ہیپاٹائٹس کے کتنے مریض رجسٹرڈ ہیں؟

(ب)ان مریضوں کو علاج کے لئے مفت ادویات کی فراہمی کے کتنے مراکز قائم کئے گئے ہیں۔

(ج)متعدی بیماریوں سے بچاؤ کے لیے مفت ادویات کی فراہمی اور ویکسین کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 21 جون 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف)فیصل آباد ڈویژن میں اب تک کل 89,159 مریض رجسٹرڈ کئے جاچکے ہیں۔

(ب) محکمہ پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر کے زیر نگرانی فیصل آباد ڈویژن میں مختلف DHQ اور THQ ہسپتالوں میں ہیپاٹائٹس کلینک قائم کئے گئے ہیں جن کی فہرست درج ذیل ہیں۔

ضلع جھنگ:

1۔ ڈی ایچ کیو ہسپتال جھنگ، 2۔ ٹی ایچ کیو ہسپتال شورکوٹ، 3۔ ٹی ایچ کیو ہسپتال احمدپور سیال

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ:

1۔ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ، 2۔ٹی ایچ کیو ہسپتال گوجرہ، 3۔ٹی ایچ کیو ہسپتال کمالیہ

ضلع فیصل آباد:

1۔ٹی ایچ کیو ہسپتال سمن آباد، 2۔ٹی ایچ کیو ہسپتال سمندری، 3۔ٹی ایچ کیو ہسپتال جڑانوالہ، 4۔ٹی ایچ کیو ہسپتال چک جھمرہ

5۔ٹی ایچ کیو ہسپتال تاندلیانوالہ،

ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام ان تمام کلینکس پر مفت ادویات، ویکسین اور PCR ٹیسٹ فراہم کرتا ہے۔

(ج) جی ہاں متعدی بیماریوں سے بچاؤ کے لئے مفت ادویات فراہم کی جارہی ہیں اور مختلف متعدی بیماریوں مثلاً ہپاٹائٹس بی اور سی، انفلوئنیزا، ریبیز، ڈفیتھیریا، خسرہ، پولیو اور سانپ کے کاٹنے اور ویریسلا وغیرہ کی ویکسین مفت لگائیں جارہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2019)

سرکاری ہسپتالوں میں طبی ٹیسٹوں کی فیس میں اضافہ سے متعلقہ تفصیلات

*1972: **محترمہ کنول پرویز چودھری:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر کے سرکاری ہسپتالوں میں ہونے والے ٹیسٹوں کی فیسوں میں اضافہ کر دیا گیا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کتنے فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔

(ج) کیا مستحق مریضوں کے لئے فری ٹیسٹوں کی سہولت موجود ہے۔اگر ہے تو اس کا طریق کار کیا ہے۔

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 21 جون 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) گورنمنٹ ہسپتالوں میں 1985-05-01 کے ریٹ نافذ العمل تھے جو کہ موجودہ دور کے مطابق انتہائی کم تھے یہاں تک کے مطلوبہ Reagent/ Chemical بھی مارکیٹ سے خریدے نہیں جاسکتے تھے، جس کی وجہ سے تمام Diagnostic Tests کی سہولت میسر نہ تھی یا فراہم کردہ Diagnostic Tests مطلوبہ معیار کے مطابق نہ تھے۔ Diagnostic Tests کی فراہمی یقینی بنانے اور مطلوبہ معیار حاصل کرنے کے لیے No profit , No loss کی بنیاد پر صرف استعمال ہونے والے Reagent/ Chemical کی قیمت کے مطابق نئے نرخ مقرر کئے گئے ہیں پہلے ہسپتالوں میں 21 ٹیسٹوں کی سہولت میسر تھی اب 25 مزید ٹیسٹوں کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ایکسرے کے نرخ پندرہ روپے سے بڑھا کر ساٹھ روپے کئے گئے ہیں جو کہ Subsidized ہیں اور مارکیٹ ریٹ جو کہ پانچ سو سے چھ سو کے مقابلہ میں بہت کم ہیں۔

سرکاری ہسپتالوں میں الٹراساؤنڈ کے نرخ جو کہ پہلے 100 روپے تھے بڑھا کر 150 روپے مقرر کئے گئے ہیں جبکہ کہ پرائیویٹ ہسپتالوں میں الٹراساؤنڈ کے نرخ 1000 سے 1200 روپے چارج کئے جاتے ہیں۔

سی ٹی سکین کے نرخ 2500 مقرر کئے گے ہیں جبکہ پرائیویٹ ہسپتالوں میں 8000 سے 10000 روپے چارج کئے جاتے ہیں۔ نجی کمپنی سے طے شدہ معاہدہ کے مطابق CT Scan Plain اور CT Scan Contrast کا ریٹ 3950 روپے اور 6450 روپے بتدریج ہے۔ پہلے مریض 1000 روپے ادا کرتا تھا اور باقی سبسڈی حکومت فراہم کرتی تھی۔ حکومت نے سبسڈی کو کم کر دیا ہے اب مریض 2500 روپے ادا کرے گا اور حکومت باقی سبسڈی ادا کرے گی۔

سی بی سی کی فیس 200 روپے، جگر کے LFT کی فیس 300 روپے، ECG کی فیس 100 روپے، Trop T کی فیس 600 روپے مقرر کی گئی ہے۔ Urea، Creatnine، Uric Acid اور Pregnancy ٹیسٹ کی فیس 65, روپے فی ٹیسٹ مقرر کی گئی ہے۔ ان اقدامات سے جو مریض پرائیویٹ سیکٹر سے یہ سہولیات مہنگے داموں حاصل کرتے ہیں انہیں بھی ریلیف ملے گا۔

Emergency، ICU اور CCU کے تمام مریضوں کو یہ سہولیات بدستور بالکل فری میسر رہیں گی۔ اس کے علاوہ ان ڈور اور آوٹ ڈور کے تمام شعبہ جات کے مستحق مریضوں کو یہ سہولیات مفت فراہم کی جائیں گی اور اس مقصد کے لئے ہسپتالوں میں سہولت ڈیسک قائم کئے گئے ہیں۔ لہذا قیمتوں میں اضافہ کی بات کرنا سراسر ناانصافی ہے۔

(ب) جواب اوپر دے دیا گیا ہے۔

(ج) جی ہاں، مستحق مریضوں کے لئے فری ٹیسٹوں کی سہولت موجود ہے اور اس مقصد کے لئے ہسپتالوں میں سہولت ڈیسک قائم کئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2019)

بہاولپور: ٹی ایچ کیو ہسپتال احمد پور شرقیہ میں بیڈز، وارڈز کی تعداد اور ڈاکٹرز سے متعلقہ تفصیلات

*2026: **ملک خالد محمود بابر**: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) T.H.Q ہسپتال احمد پور شرقیہ (ضلع بہاولپور) کتنے بیڈز اور وارڈز پر مشتمل ہے اس میں کس کس مرض کے وارڈ کام کر رہے ہیں؟

(ب) کیا اس میں گائناکالوجسٹ / گائنی سرجن، آرتھوپیڈک سرجن، کارڈیالوجی اور دماغی امراض کے ماہر ڈاکٹرز تعینات ہیں۔

(ج) اس میں کون کونسی مشینری ہے، کون کونسی مشینری کب سے خراب ہے یا بند پڑی ہوئی ہے۔

(د) اس کی ایمرجنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے کیا ایمرجنسی 24/7 گھنٹے کھلی رہتی ہے نیز ایمرجنسی میں فرائض سرانجام دینے والے ڈاکٹرز کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(تاریخ وصولی 14 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 24 جون 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف)T.H.Q ہسپتال احمد پور شرقیہ (ضلع بہاولپور)92بیڈز پر مشتمل ہے اور اس میں مندرجہ ذیل وارڈز کام کر رہے ہیں:۔
گائنی اینڈ آبس وارڈ۔ سرجیکل وارڈ۔ آرتھوسرجری وارڈ۔ آئی وارڈ۔ کارڈیالوجی وارڈ۔ ڈائیلسز وارڈ۔ ایمرجنسی وارڈ۔ پیڈز وارڈ۔ ٹراما سینٹر اس کے علاوہ تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال میں مندرجہ ذیل شعبہ جات کام کر رہے ہیں۔ آؤٹ ڈور ڈیپارٹمنٹ۔ پیتھالوجی ڈیپارٹمنٹ۔ بلڈ بنک۔ ای پی آئی سروسز۔ لیبر روم سروسز۔ ایکسرے ڈیپارٹمنٹ۔ ڈینٹل یونٹ۔ فزیوتھراپی یونٹ۔MLC و Post Mortem سروسز۔ ایمرجنسی آؤٹ ڈور سروسز۔ فارمیسی سروسز۔

(ب) تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال احمد پور شرقیہ میں تین گائناکالوجسٹ / گائنی سرجن کی اسامیاں ہیں۔ تاہم دو گائناکالوجسٹ کام کر رہی ہیں اور ایک گائناکالوجسٹ کی اسامی خالی ہے۔ آرتھوپیڈک سرجن کی دو اسامیاں ہیں۔ جن میں سے ایک آرتھوپیڈک سرجن موجود ہے اور ایک آرتھوپیڈک سرجن کی اسامی خالی ہے۔ تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال احمد پور شرقیہ میں ایک کارڈیالوجسٹ کی اسامی ہے۔ جس پر کارڈیالوجسٹ کام کر رہی ہیں۔ تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال احمد پور شرقیہ میں دماغی امراض کے ڈاکٹرز کی کوئی اسامی منظور نہ ہے۔

(ج)مشینری کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ایمرجنسی میں فرائض سرانجام دینے والے ڈاکٹرز کے نام، عہدہ اور گریڈ وائز درج ذیل ہے:۔

مارننگ شفٹ صبح 08:00 سے دوپہر 02:00 بجے تک

ڈاکٹر احتشام انور	ایمرجنسی میڈیکل آفیسر	BPS-17
ڈاکٹر عالمگیر	میڈیکل آفیسر	BPS-17
ڈاکٹر نعمان	میڈیکل آفیسر	BPS-17
ڈاکٹر قراۃ العین	میڈیکل آفیسر	BPS-17

ایوننگ شفٹ دوپہر 02:00 سے رات 08:00 بجے تک

ڈاکٹر غلام فرید	میڈیکل آفیسر	BPS-17
ڈاکٹر محبوب عالم	میڈیکل آفیسر	BPS-17
ڈاکٹر آصفہ شاہ	میڈیکل آفیسر	BPS-17

نائٹ شفٹ رات 08:00 سے صبح 08:00 بجے تک

ڈاکٹر وسیم عباس	ایمر جنسی میڈیکل آفیسر	BPS-17
ڈاکٹر ارسلان حیدر	میڈیکل آفیسر	BPS-17
ڈاکٹر عابد اسلم	میڈیکل آفیسر	BPS-17
ڈاکٹر عبیرہ	میڈیکل آفیسر	BPS-17

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2019)

راجن پور: محمد پور ہسپتال میں ڈاکٹرز، سٹاف اور مشینری سے متعلقہ تفصیلات

*2045: **محترمہ شازیہ عابد:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محمد پور ہسپتال تحصیل جام پور (ضلع راجن پور) کب بنایا گیا تھا؟

(ب) اس ہسپتال میں کتنے ڈاکٹرز اور سٹاف کام کر رہا ہے ہسپتال میں کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں ان میں کتنی خالی ہیں اور ان پر کب تک تعیناتی ہو گی؟

(ج) اس ہسپتال میں کون کونسی طبی مشینری موجود ہے کتنی چالو حالت میں اور کون کون سی کب سے خراب پڑی ہے اور کس کس مشینری کی مزید ضرورت ہے۔

(د) کیا حکومت اس ہسپتال میں خالی اسامیاں پر کرنے اور دیگر ضروری سہولیات مع مشینری فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 18 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) محمد پور ہسپتال تحصیل جام پور راجن پور 1975-01-01 میں بنایا گیا تھا۔

(ب) محمد پور ہسپتال میں 07 ڈاکٹرز کی اسامیاں ہیں اور 07 ڈاکٹرز تعینات ہیں نرسز کی 06 اسامیاں ہیں اور 06 پر نرسز تعینات ہیں۔ پیرامیڈیکس کی 22 اسامیاں ہیں اور تمام پر عملہ تعینات ہے۔ درجہ چہارم کی 12 اسامیاں ہیں اور تمام پُر ہیں۔

(ج) اس ہسپتال میں درج ذیل طبی مشینری موجود ہے

ایکسرے پلانٹ، ڈینٹل یونٹ، لیبارٹری اور الٹرا ساؤنڈ کی سہولت موجود ہے اور تمام مشینری چالو حالت میں ہے۔

(د) اس ہسپتال میں کوئی اسامی خالی نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2019)

راجن پور: داجل ہسپتال میں تعینات ڈاکٹرز، سٹاف و دیگر تفصیلات

*2046: **محترمہ شازیہ عابد:** کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) داجل ہسپتال تحصیل جام پور ضلع راجن پور کب بنایا گیا تھا؟

(ب) اس ہسپتال میں کتنے ڈاکٹرز اور سٹاف کام کر رہا ہے ہسپتال میں کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں۔ کتنی اس وقت خالی ہیں اور ان پر کب تک تعیناتی ہو گی؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس ہسپتال میں سی ٹی سکین اور دیگر مشینری موجود نہ ہے مشینری نہ ہونے کی وجہ سے مریض باہر سے پرائیویٹ ٹیسٹ کروانے پر مجبور ہیں؟

(د) کیا حکومت اس ہسپتال میں خالی اسامیاں پُر کرنے اور دیگر ضروری سہولیات مع مشینری فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 18 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) داجل ہسپتال تحصیل جام پور راجن پور 1975-01-01 میں بنایا گیا تھا۔

(ب) ڈاکٹرز کی 07 اسامیاں ہیں اور 06 ڈاکٹرز تعینات ہیں نرسز کی 06 اسامیاں ہیں اور 03 پر نرسز تعینات ہیں۔ پیرامیڈیکس کی اسامیوں کی تعداد 21 ہے تمام پُر ہیں کوئی خالی نہیں ہے۔ درجہ چہارم کی 12 اسامیاں ہیں۔ تمام پُر ہیں کوئی خالی نہیں ہے۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے کیونکہ سی ٹی سکین مشین کی سہولت ضلع میں صرف ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں ہوتی ہے۔ جو کہ چالو حالت میں ہے۔ ایکسرے پلانٹ، ڈینٹل یونٹ، لیبارٹری اور الٹرا ساؤنڈ کی سہولت موجود ہے۔

(د) جو اسامیاں خالی ہیں ان پر جیسے ہی اہل امیدوار دستیاب ہونگے واک ان انٹرویو کے ذریعے پُر کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2019)

بہاولنگر: ٹی ایچ کیو ہسپتال ہارون آباد میں ٹراما سنٹر اور کارڈیک سنٹر بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*2052: **چودھری مظہر اقبال:** کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت ٹی ایچ کیو ہسپتال ہارون آباد (بہاولنگر) میں کارڈیک اور ٹراما سنٹر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) کیا ان کا پی سی 1 منظور ہو گیا ہے یا ابھی زیر کارروائی ہے۔

(ج) کیا حکومت اس ہسپتال میں جلد از جلد کارڈیک اور ٹراما سنٹر بنانے اور اس میں ڈاکٹرز تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 18 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) یہ درست نہیں ہے حکومت کے ترقیاتی بجٹ برائے مالی سال 20-2019 میں اس ہسپتال میں کارڈیک اور ٹراما سنٹر بنانے کے لئے رقم مختص نہیں کی گئی ہے۔ مزید براں حکومت کی پالیسی کے مطابق کارڈیک سنٹرز وغیرہ تحصیل سطح کے ہسپتالوں میں نہیں بنائے جاتے یہ سہولت صرف ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں یا تدریسی سطح کے ہسپتالوں میں دی جاتی ہے۔

(ب) چونکہ کارڈیک سنٹر اور ٹراما سنٹر بنانے کا منصوبہ حکومت کے ترقیاتی پروگرام 20-2019 میں موجود نہیں ہے اس لئے ان سہولیات کا PC-1 بنانا درکار نہ ہے۔

(ج) جواب اوپر دے دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2019)

ضلع بہاولنگر: ٹی ایچ کیو ہسپتال ہارون آباد میں خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*2054: **چودھری مظہر اقبال**: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال ہارون آباد (بہاولنگر) جو کہ 60 بستروں پر مشتمل ہے اس میں سپیشلسٹ کی 20 اسامیاں ہیں جس میں سے صرف 5 پر سپیشلسٹ ڈاکٹر کام کر رہے ہیں اور باقی اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سرجن / کنسلٹنٹ کی 15 اسامیاں خالی ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ بے ہوشی کا ڈاکٹر بھی مستقل تعینات نہیں کیا گیا اور ایک ڈاکٹر کی عارضی ڈیوٹی ہفتہ میں تین دن کے لئے لگائی گئی ہے۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس میں ہسپتال میں نرسز، پیرا میڈیکل سٹاف اور دیگر کیڈر کی اسامیاں بھی خالی ہیں۔

(ہ) حکومت کب تک اس ہسپتال کی تمام خالی اسامیاں پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 18 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں ٹی ایچ کیو ہسپتال ہارون آباد 60 بستروں پر مشتمل ہے اور اس میں سپیشلسٹ کی 20 اسامیاں ہیں جس میں سے 4 آسامیوں پر سپیشلسٹ تعینات ہیں اور باقی سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی 16 اسامیاں خالی ہیں۔

(ب) جی ہاں ٹی ایچ کیو ہسپتال ہارون آباد میں سرجن اور دیگر کنسلٹنٹ کی 16 اسامیاں خالی ہیں۔ گورنمنٹ آف پنجاب پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ خالی اسامیوں کو پر کرنے کے لئے کوشاں ہے۔

(ج) یہ بھی درست ہے کہ بے ہوشی کا ڈاکٹر بھی مستقل تعینات نہیں کیا گیا اور ایک ڈاکٹر کی عارضی ڈیوٹی ہفتہ میں ایک دن کے لئے لگائی گئی ہے جبکہ بے ہوشی کے ڈاکٹر کی 2 اسامیاں خالی ہیں۔ ضلع بہاولنگر میں صرف ایک بے ہوشی کا ڈاکٹر ہے۔ مزید براں گورنمنٹ آف پنجاب پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹرز کو بے ہوشی کی ڈگری و ڈپلومہ کروا رہی ہے تاکہ بے ہوشی کے ڈاکٹرز کی کمی کو پورا کیا جاسکے۔

(د) یہ بھی درست ہے کہ اس ہسپتال میں پیرامیڈیکل سٹاف اور دیگر کیڈر کی اسامیاں بھی خالی ہیں تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جبکہ گورنمنٹ آف پنجاب پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ نے پیرامیڈیکل سٹاف کی خالی اسامیوں پر بھرتی کے لئے اشتہار دے دیا ہے جس کے تحت NTS سے پاس شدہ امیدواران کو میرٹ کی بنیاد پر بھرتی کیا جائے گا۔

(ہ) گورنمنٹ آف پنجاب پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ نے پیرامیڈیکل سٹاف کی خالی اسامیوں پر بھرتی کے لئے اشتہار دے دیا ہے جس کے تحت NTS سے پاس شدہ امیدواران کو میرٹ کی بنیاد پر بھرتی کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2019)

رحیم یار خان میں مزید ضلعی سطح پر ہسپتال بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*2055: **سید عثمان محمود**: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع رحیم یار خان تقریباً 60 لاکھ کی آبادی کا ضلع ہے جس میں صرف ایک شیخ زید ہسپتال کام کر رہا ہے جو کہ اتنی زیادہ آبادی کے لئے نہ کافی ہے؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ ضلع میں مزید ضلعی سطح پر ہسپتال بنانے نیز اس منصوبہ کو مالی سال 20-2019 کے بجٹ میں شامل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 18 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) یہ درست نہیں ہے کہ ضلع رحیم یار خان کی آبادی کے لئے صرف شیخ زید ہسپتال کام کر رہا ہے۔ شیخ زید ہسپتال کے علاوہ 3 تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال، 16 آر ایچ سی سنٹرز، 104 بنیادی مراکز صحت اور 58 سول ڈسپنسریز بھی طبی سہولت مہیا کر رہی ہیں۔

(ب) 1۔ فی الحال اس ضلع میں حکومت ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال بنانے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی اور نہ ہی اس مالی سال 2019-20 میں شامل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاہم اس ضلع میں مزید طبی سہولیات مہیا کرنے کے لئے مندرجہ ذیل منصوبہ جات مالی سال 2019-20 شامل کئے گئے ہیں۔

(i) شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان کی توسیع کے لئے شیخ زید ہسپتال فیز۔ 2 کی سکیم مالی سال 20-2019 میں شامل ہے۔ جس کا تخمینہ لاگت 6076.154 ملین روپے ہے۔

(ii) رورل ہیلتھ سنٹر میانوالی قریشیاں ضلع رحیم یار خان کو اپ گریڈ کر کے 60 بستروں کا تحصیل لیول ہسپتال کا منصوبہ رواں مالی سال میں شامل ہے۔

(iii) آئی ہسپتال خانپور کی امپرومنٹ اینڈ رینویشن کا منصوبہ بھی مالی سال میں شامل کیا گیا ہے۔

اوپر بیان کردہ سکیموں کی تکمیل پر اس ضلع کی آبادی کو پہلے سے بہتر طبی سہولیات میسر ہونگی۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2019)

صوبہ بھر کے ہسپتالوں میں وینٹی لیٹرز کی سہولت کے فقدان سے متعلقہ تفصیلات

*2086: **محترمہ خدیجہ عمر:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں ٹی ایچ کیو، ڈی ایچ کیو اور دوسرے ہسپتالوں میں وینٹی لیٹرز بحساب تعداد مہیا کرنے کا کیا Criteria ہے؟

(ب) کیا جزو (الف) میں دریافت کئے گئے Criteria کے مطابق تمام ہسپتالوں میں وینٹی لیٹرز موجود ہیں یا ان کی تعداد کم ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ وینٹی لیٹرز ایک Life Saving Device ہے اگر ایسا ہے تو جہاں کہیں ان کی تعداد کم ہے اسکو پورا کرنے کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 22 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) انٹرنیشنل Criteria کے مطابق 100 بیڈز کے ہسپتال کے لئے وینٹی لیٹرز کی تعداد 01 ہونا ضروری ہے۔ 249-100 بیڈز کے ہسپتال کے لئے وینٹی لیٹرز کی تعداد 03 ہونا ضروری ہے۔ 500-250 بیڈز کے ہسپتال کے لئے وینٹی لیٹرز کی تعداد 06 ہونا ضروری ہے۔

(ب) اس وقت صوبہ پنجاب کے 26 ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے زیر نگرانی کام کر رہے ہیں۔ اس وقت تک پنجاب کے تمام ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں وینٹی لیٹرز کی سہولت موجود ہے۔ حال ہی میں اس سہولت کو مزید بہتر کرنے کے لئے ہر ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کو مزید 04 جدید وینٹی لیٹرز فراہم کئے گئے ہیں۔ اس وقت ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں وینٹی لیٹرز کی تعداد 141 ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ وینٹی لیٹر ایک Life Saving Device ہے۔ تمام ڈسٹرکٹ ہسپتالوں کے ICU سے منسلک ڈاکٹرز اور نرسز کو وینٹی لیٹرز کی ٹیچنگ ہسپتالوں سے ٹریننگ دلوائی گئی ہے تاکہ وہ مریضوں کے لئے بہترین سہولیات فراہم کر سکیں۔ اس وقت تک

انٹرنیشنل Criteria اور ہسپتالوں کی ضرورت کے مطابق تمام ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں وینٹی لیٹرز کی تعداد پوری ہے۔12 تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتالوں کی ڈیمانڈ کے مطابق ان کو24 وینٹی لیٹرز بھی فراہم کر دیے گئے ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اگر مزید کسی اور تحصیل ہسپتال سے وینٹی لیٹرز کی ڈیمانڈ کی گئی تو ان کو بھی فراہم کر دیے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب20 دسمبر2019)

سرائے عالمگیر بی ایچ یوز کی تعداد اوران کو بطور آر ایچ سیز تبدیل کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*2105: جناب محمد ارشد چودھری: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل سرائے عالمگیر میں کل کتنے BHUs اور RHCs ہیں کیا درج بالاBHUs اور RHCs آبادی کی طبی و میڈیکل ضروریات کے لئے کافی ہیں؟

(ب) تحصیل سرائے عالمگیر کے نواحی یونین کونسل کھوہار جو آبادی کے لحاظ سے تحصیل کا سب سے بڑا گاؤں ہے میں موجود BHU جو کہ40 سال قبل قائم کیا گیا تھا کو Up Grade کر کے RHC کا درجہ دینے کا ارادہ حکومت رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی22 مارچ2019 تاریخ ترسیل4 جولائی2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل سرائے عالمگیر ضلع گجرات میں کل08 بی ایچ یوز، 01 دیہی مرکز صحت اور 01 تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال، طبی سہولیات مہیا کر رہے ہیں جو کہ اس تحصیل کی آبادی کی طبی و میڈیکل ضروریات کے لئے کافی ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یونین کونسل کھوہار تحصیل سرائے عالمگیر ضلع گجرات جس کی کل آبادی 28,149 ہے اور گورنمنٹ کی مروجہ پالیسی کے حساب سے وہاں پر بنیادی مرکز صحت پہلے ہی سے قائم شدہ ہے جو یونین کونسل کی آبادی کو طبی سہولیات فراہم کر رہا ہے تاہم یہ بنیادی مرکز صحت، دیہی مرکز صحت بنانے کے لئے موزوں نہ ہے کیونکہ دیہی مرکز صحت بنانے کے لئے جو پیرامیٹرز ہیں یہ اس پر پورا نہیں اترتا اس لئے حکومت اس بنیادی مرکز صحت کا درجہ بڑھا کر دیہی مرکز صحت RHC بنانے کا اس وقت ارادہ نہیں رکھتی۔

(تاریخ وصولی جواب20 دسمبر2019)

گجرات: سول ہسپتال جلال پور جٹاں کو تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کا درجہ دینے سے متعلقہ تفصیلات

*2118: جناب محمد عبداللہ وڑائچ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سول ہسپتال جلال پور جٹاں ضلع گجرات کی گنجائش آبادی کے لحاظ سے بہت کم ہے جبکہ اس ہسپتال میں جلال پور جٹاں کے گردونواح سے بھی مریض آتے ہیں؟

(ب) جلال پور جٹاں اور اس کے گردونواح کی آبادیوں کے لئے ایک بڑے سرکاری ہسپتال کی ضرورت ہے۔
(ج) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت جلال پور جٹاں سول ہسپتال کو اپ گریڈ کر کے تحصیل ہیڈ کوارٹر کے برابر لانے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس کو مالی سال 20۔2019 کے ADP میں شامل کرنا چاہتی اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 22 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) یہ درست نہ ہے، حکومت دیہاتی علاقوں میں بنیادی مراکز صحت جو کہ 02 بیڈز پر مشتمل ہوتا ہے اور دیہی مراکز صحت جو 20 بستروں پر مشتمل ہیں۔ جلال پور جٹاں ہسپتال جو کہ پہلے سے ہی 20 بستروں پر مشتمل ہے جس میں گائنی اور پیڈز کی سپیشل سروسز بھی مہیا کی گئی ہیں۔ حکومت کی مروجہ پالیسی کے مطابق اس کو مزید اپ گریڈ نہیں کیا جاسکتا ہے کیونکہ اس سے بڑے ہسپتال تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال ہوتے ہیں جو کہ تحصیل کی سطح پر بنائے جاتے ہیں۔
(ب) حکومت کی مروجہ پالیسی کے مطابق جلالپور جٹاں میں 20 بستروں پر مشتمل ہسپتال موجود ہے جو علاقہ کے مریضوں کو طبی سہولیات مہیا کر رہا ہے اس لئے علاقے میں مزید ہسپتال بنانا مناسب نہ ہے۔
(ج) اس جزو کا جواب اوپر "الف" اور "ب" میں دے دیا گیا ہے۔ تاہم حکومت پنجاب کے محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے ترقیاتی بجٹ 20-2019 میں اس ہسپتال کو اپ گریڈ کرنے کے لئے کوئی رقم مختص نہیں ہے اور نہ ہی اس ہسپتال کو مالی سال 20-2019 میں شامل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2019)

اوکاڑہ: ڈی ایچ کیو ہسپتال کے بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*2126: **جناب منیب الحق**: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 19-2018 میں D.H.Q ہسپتال اوکاڑہ کو کل کتنا بجٹ فراہم کیا گیا، کتنا بجٹ خرچ ہو چکا ہے اور کتنا Lapse ہوا؟
(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ہسپتال میں گائنی وارڈ اور لیبر روم کو ایک سال سے مرمت کے لیے توڑا گیا تھا اور ابھی تک کام مکمل نہ ہوا ہے۔
(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ وارڈ کا کام بند پڑا ہوا ہے اس کو کب تک مکمل کر لیا جائے گا اور کام بند ہونے کی وجوہات کیا ہیں۔
(د) یکم جنوری 2019 سے 21 مارچ 2019 تک کتنی خواتین کو داخل کیا گیا کتنی خواتین کے آپریشن ہوئے اور کتنی عورتوں کی ڈلیوری کے وقت اموات واقع ہوئیں۔

(ہ) کیا حکومت مذکورہ ہسپتال میں گائنی وارڈ اور لیبر روم کا کام جلد از جلد کرانے Missing Facilities مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 22 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) مالی سال 19-2018 کا ٹوٹل بجٹ 23,36,35,960 روپے تھا۔ اور اس میں سے 20,16,42,332 روپے خرچ ہوا ہے۔ 3,19,93,628 بقایا موجود ہے۔) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) درست نہ ہے گائنی اور لیبر روم کو سپیشل مرمت کے لئے توڑا گیا تھا اب گائنی وارڈ اور لیبر روم کا تمام کام مکمل ہو چکا ہے اور لیبر روم گائنی وارڈ میں مریضوں کو علاج معالجہ کی سہولیات باہم پہنچائی جا رہی ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔ مذکورہ وارڈ کا کام مکمل ہو چکا ہے اور مریض طبی سہولیات سے مستفید ہو رہے ہیں۔

(د) یکم جنوری 2019 سے لیکر 21 مارچ 2019 تک خواتین جو ہسپتال میں داخل ہوئیں ان کا ریکارڈ درج ذیل ہے۔

1۔ ٹوٹل خواتین داخلہ	1270
2۔ آپریشن	495
3۔ دوران ڈلیوری موت	کوئی نہیں

(ہ) DHQ کے گائنی وارڈ اور لیبر روم مکمل طور فنکشنل ہو چکے ہیں اور مندرجہ بالا وارڈ میں مریضوں کو طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ ڈی ایچ کیو ہسپتال اوکاڑہ میں اس وقت لیبر روم اور گائنی وارڈز کے حوالے سے کوئی Missing Facilities نہیں ہے

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2019)

رورل ہیلتھ سنٹر گنڈا سنگھ والا میں ڈاکٹر و ملازمین کی تعداد، بجٹ و ایمرجنسی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*2127: **ملک محمد احمد خاں:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رورل ہیلتھ سنٹر گنڈا سنگھ والا قصور کب بنایا گیا ہے اس کی عمارت کتنے بیڈ پر مشتمل ہے اور اس میں ایمرجنسی سمیت کون کونسی سہولیات موجود ہیں؟

(ب) اس سنٹر میں کتنے ڈاکٹرز، پیرا میڈیکل سٹاف اور دیگر ملازمین عہدہ گریڈ وائز تعینات ہیں۔

(ج) اس کا مالی سال 19-2018 کا بجٹ کتنا ہے مد وائز بتائیں؟

(د) اس ہسپتال میں کتنے آپریشن تھیٹر ہیں کتنا سامان جراحی موجود ہے اور کون کون سی طبی مشینری ہے۔

(ہ) کیا اس میں 24/7 گھنٹے کی ایمرجنسی سہولیات موجود ہیں۔

(و) گائنی کے کتنے ڈاکٹرز تعینات ہیں۔

(ز) کتنے مریض یہاں روزانہ علاج کے لیے آتے ہیں اور ان کو کیا کیا سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی 22مارچ 2019 تاریخ ترسیل 4جولائی 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) رورل ہیلتھ سنٹر 1984 میں بنایا گیا تھا اور 20 بیڈ کا ہسپتال ہے۔ اس میں درج ذیل سہولیات دستیاب ہیں۔

1۔ ایمرجنسی سروسز (24 گھنٹے) 2۔ نارمل ڈلیوری (24 گھنٹے) 3۔ لیبارٹری ٹیسٹ 4۔ ایکسرے 5۔ TB کا ٹیسٹ اور ادویات 6۔ حفاظتی ٹیکے

(ب) ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل سٹاف اور دیگر ملازمین کی منظور شدہ اسامیاں درج ذیل ہیں ۔

Sanctioned	Filled	Vacant
49	44	05

عہدہ گریڈ وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) رورل ہیلتھ سنٹر 19-2018 کا بجٹ

سالانہ بجٹ:۔ -/7344000 روپے

(د) 1۔ ایک آپریشن تھیٹر ہے 2 ۔ الٹراساؤنڈ مشین 3۔ OTA 4- ECG سامان۔

(ہ) جی اس ہسپتال میں 7/24 گھنٹے ایمرجنسی کی سہولیات ہیں۔

(و) گائنی کے لئے 2 لیڈی ڈاکٹرز تعینات ہیں۔

(ز) 250 کے قریب روزانہ مریض آتے ہیں اور ان کو ادویات، ٹیسٹ، نارمل ڈلیوری اور ایمرجنسی میں سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20دسمبر 2019)

قصور: آر ایچ سی ہیلتھ سنٹر الہ آباد میں ڈاکٹر اور ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*2129: **ملک محمد احمد خاں:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ R.H.C آلہ آباد (قصور) ایک ماڈل ہیلتھ سنٹر ڈیکلیئر ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس R.H.C میں مریضوں کے لیے ادویات دستیاب نہ ہیں جبکہ یہاں پر سینکڑوں مریض علاج کے لیے آتے ہیں۔

(ج) یہاں پر مریضوں کو کون کون سی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں یہاں پر کون کون سی میشنری / آلات برائے ٹیسٹ دستیاب ہیں؟

(د) کتنے ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف یہاں تعینات ہیں ان کے نام، عہدہ، تعلیم اور دیگر تفصیلات مع اس کا مالی سال 19-2018 کا بجٹ مدوائز بتائیں۔

(تاریخ وصولی 22 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں، یہ درست ہے۔

(ب) جی نہیں ادویات دستیاب ہیں۔

(ج) یہاں پر مندرجہ ذیل سہولیات میسر ہیں

1۔ ایمرجنسی سروسز (24 گھنٹے) 2۔ نارمل ڈیلیوری (24 گھنٹے) 3۔ لیبارٹری ٹیسٹ 4۔ ایکسرے 4۔ فیملی پلاننگ

5۔ ڈینٹل سروسز 6۔ OPD 7۔ TB کا ٹیسٹ اور ادویات 8۔ 8 حفاظتی ٹیکے

(د) یہاں پر مندرجہ ذیل ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف تعینات ہیں

نام	عہدہ	تعلیم
ڈاکٹر محمد رشید بھٹی	SMO	MBBS
ڈاکٹر سید بلال حسین شاہ	MO	MBBS
ڈاکٹر عابد علی	MO	MBBS
ڈاکٹر محمد سعود	MO	MBBS
ڈاکٹر صغراں گلاب	WMO	MBBS
ڈاکٹر فرحین حفیظ	Dental Surgeon	BDS

چارج نرسز BSc Nursing (06)

1۔ فرزانہ ریاض 2۔ ریحانہ نصر اللہ 3۔ ثناء نذیر 4۔ نجمہ یحیٰی 5۔ صغراں عزیز 6۔ عندلیب احمد LHVs میٹرک مع LHV کورس (02)

1۔ فرزانہ اشرف 2۔ عذرا بی بی ڈسپنسرز میٹرک مع ڈسپنسر / ڈریسر کورس (05)

1۔ محمد امین 2۔ محمد اسلم 3۔ عبدالحمید طاہر 4۔ احمد علی 5۔ سجاد حسین (ڈریسر) احمد امین انیستھیزیا اسسٹنٹ BA بمعہ ڈپلومہ محمد افضل ایکسرے اسسٹنٹ میٹرک بمعہ ریڈیو گرافر ڈپلومہ محمد عامر ڈینٹل ٹیکنیشن Msc. زوالوجی مع ڈینٹل ٹیکنیشن ڈپلومہ وقار جاوید لیب ٹیکنیشن F,Sc مڈوائف میٹرک مع مڈوائفری ڈپلومہ (04) 1۔ بشریٰ حنیف 2۔ بابرہ رشید 3۔ منزہ 4۔ عظمیٰ نذیر

19-2018 کا بجٹ سالانہ بجٹ:۔ /-7944000 روپے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2019)

فیصل آباد کے ہسپتالوں کا ییلو ویسٹ اٹھانے کے لیے ملازمین کی تعداد اوران کی تنخواہوں کی ادائیگی سے متعلقہ تفصیلات

*2130: جناب محمد طاہر پرویز: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں کتنے ہسپتال ہیں جن کا ییلو ویسٹ اٹھانے کے لیے ملازمین رکھے گئے ہیں؟

(ب) ییلو ویسٹ اٹھانے کے لیے کتنے ملازمین رکھے گئے ہیں ان ملازمین میں کتنے مستقل ہیں اور کتنے کنٹریکٹ اور ڈیلی ویجز پر کام کر رہے ہیں؟

(ج) ان ملازمین کو تنخواہوں کی ادائیگی کے لیے کتنے فنڈز مالی سال 19-2018 میں مختص کیے گئے تھے؟

(د) کتنے ملازمین کو تنخواہ کی ادائیگی کب سے نہ ہوئی ہے اس کی وجوہات کیاہیں؟

(ہ) ییلو ویسٹ اٹھانے کے لیے کتنی گاڑیاں و دیگر سامان ہے؟

(و) کیا حکومت ییلو ویسٹ کے ملازمین کو جلد از جلد تنخواہوں کی ادائیگی کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 22 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع فیصل آباد کے پانچ مندرجہ ذیل سرکاری ہسپتالوں کا خطرناک فضلہ / کوڑا ایک منظم طریقہ کار کے مطابق اٹھا کر تلف کیا جاتا ہے۔

1۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سمندری،

2۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جڑانوالہ،

3۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال تاندلیانوالہ،

4۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال چک جھمرہ،

5۔ گورنمنٹ جنرل ہسپتال سمن آباد،

(ب) اس مقصد کے لئے متعلقہ ہسپتال کے عملے پر مشتمل ایک ہاسپٹل ویسٹ مینجمنٹ کمیٹی تشکیل دی جاتی ہے اور ایک میڈیکل آفیسر یا نرسنگ آفیسر کو ICO مقرر کیا جاتا ہے۔ ہسپتال کے تمام فضلے کو مختلف اقسام میں چھانٹی کرنے کے لئے ہسپتال کے عملے کو خصوصی تربیت دی جاتی ہے۔ خطرناک جراثیم آلود کوڑے کو Yellow Bags میں محفوظ طریقے سے اکٹھا کر کے سیل بند کیا جاتا ہے اور وزن کا کوڈ چسپاں کر کے ویسٹ ٹرالی کے ذریعے Yellow Room میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔ جس کا درجہ حرارت 2 تا 8 ڈگری سینٹی گریڈ

ہوتا ہے جہاں سے اسی درجہ حرارت کی حامل محکمہ کی Yellow Vehicle ہسپتالوں کے خطرناک کوڑے کو تلف کرنے کے لئے متعلقہ Incinerator تک ایک کمپیوٹرائزڈ نگرانی کے نظام کے تحت پہنچاتی ہے اور ہر Incinerator کی بھی CCTV کیمروں کے ذریعے نگرانی کی جارہی ہے اس سارے عمل کے لئے کمپنی کے کنٹریکٹ پر بھرتی کئے گئے 20 افراد ضلع فیصل آباد میں تمام پانچ ہسپتالوں میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

(ج) مالی سال 19-2018 میں ملازمین کو تنخواہوں کی ادائیگی کے لئے Rs. 83,32,004.40 مختص کئے گئے تھے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) کوئی ایسا ملازم نہیں ہے جس کی تنخواہ ادا نہ کی گئی ہو۔

(ہ) ضلع فیصل آباد کے لئے ایک Yellow Vehicle مختص کی گئی ہے۔

(و) حکومت ییلو ویسٹ مینجمنٹ کے ملازمین کی تنخواہیں باقاعدگی سے ادا کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2019)

لاہور: میاں میر ہسپتال میں سرکاری رہائش گاہوں کی افسران اور ملازمین کو الاٹمنٹ کے قواعد وضوابط سے متعلقہ تفصیلات

*2131: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میاں میر ہسپتال لاہور کتنے بیڈز اور وارڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) کیا اس میں ایمر جنسی سینٹر، کارڈیک وارڈ اور گائنی وارڈ ہے یہ کتنے بیڈز پر مشتمل ہیں ایمر جنسی میں کیا کیا سہولیات میسر ہیں؟

(ج) اس میں کتنے ڈاکٹرز کس کس عہدہ اور گریڈ کے کام کر رہے ہیں کتنی اسامیاں عہدہ / گریڈ وائز خالی ہیں؟

(د) کتنے کیمسٹ تعینات ہیں کتنے انتظامی افسران کس کس عہدہ اور گریڈ پر کام کر رہے ہیں انتظامی افسران کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ہ) اس کا سال 19-2108 کا بجٹ کتنا ہے اس میں سرکاری رہائش گاہیں کتنی ہیں کن کن افسران / ملازمین کے پاس ہیں کتنے ملازمین / افسران ایسے ہیں جو کہ لاہور سے باہر تعینات ہیں مگر ان کو سرکاری رہائش گاہیں الاٹ ہیں؟

(و) کیا ایڈیشنل سیکرٹری (ٹیکنیکل)، کیمسٹ ملازم M.S.D ان سرکاری رہائش گاہوں میں رہ سکتے ہیں تو کن قواعد وضوابط کے تحت رہ سکتے ہیں ان رہائش گاہوں کی الاٹمنٹ کے S.O.P کی تفصیل بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 22 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) میاں میر ہسپتال لاہور 130 بیڈز پر مشتمل ہے اور اس میں میل اور فی میل ایمرجنسی وارڈ، گائنی وارڈ پرائیویٹ وارڈز، بچگانہ ایمرجنسی وارڈ، گردہ مثانہ وارڈ، ہڈی جوڑ وارڈ، جنرل سرجری وارڈ، کارڈیک اوپی ڈی، امراض چشم وارڈ پوری طرح سے کام کر رہے ہیں۔

(ب) ہسپتال ہذا میں ایمرجنسی سینٹر، کارڈیک وارڈ اور گائنی وارڈ کام کر رہی ہیں اور ان میں علاج معالجہ کی تمام سہولیات موجود ہیں۔

ایمرجنسی وارڈ 24 بیڈز، کارڈیک وارڈ 04 بیڈز اور گائنی وارڈ 17 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ج) ہسپتال میں گریڈ 20 کا 01، گریڈ 19 کے 03 گریڈ 18 کے 18 گریڈ 17 کے 50 ڈاکٹر کام کر رہے ہیں۔ ہسپتال میں ڈاکٹروں کی گریڈ 20 کی 01، گریڈ 19 کی 02، گریڈ 18 کی 05 اور گریڈ 17 کی 02 سیٹیں خالی ہیں۔

(د) ہسپتال میں کیمسٹ کی پوسٹ نہ ہے البتہ فارماسسٹ گریڈ 17 پر کام کر رہے ہیں۔

ہسپتال میں درج ذیل انتظامی افسران کام کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر گلریز عابدی (میڈیکل سپرنٹنڈنٹ. گریڈ 18) ڈاکٹر محمد اشرف (ایس ایم او۔ گریڈ 18) آسیہ پروین (نرسنگ سپرنٹنڈنٹ۔ گریڈ 18)

(ہ) سال 19-2018 کا بجٹ تفصیل درج ذیل ہے۔

سیلری بجٹ: 20,09,65,088 روپے۔

نان سیلری بجٹ: 4,25,67,661 روپے۔

ہسپتال میں 06 رہائشیں گزیٹڈ افسران اور 06 رہائشیں نان گزیٹڈ سٹاف کے لئے ہیں۔ اور جن کو الاٹ کی گئی ہیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) جی ہاں رہ سکتے ہیں۔

گورنمنٹ میاں میر ہسپتال لاہور، پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کے زیر نگرانی کام کر رہا ہے۔ جس میں موجود رہائشگاہیں بھی محکمہ کے زیر انتظام ہیں۔ محکمہ کے سربراہ نے اپنے اختیارات استعمال کرتے ہوئے رہائشگاہیں الاٹ کیں ہیں جو کہ قواعد ضوابط کے عین مطابق ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2019)

صوبہ بھر میں لیڈی ہیلتھ ورکرز کی اسامیاں، گریڈ، تعلیم اور سروس سٹرکچر سے متعلقہ تفصیلات

*2136: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی**: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ بھر میں اس وقت لیڈی ہیلتھ ورکرز کی کتنی اسامیاں ہیں؟

(ب)ان میں سے کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ج)لیڈی ہیلتھ ورکر کی تعیناتی کے لیے بنیادی تعلیم کیاہے اور لیڈی ہیلتھ ورکر کو کس سکیل میں بھرتی کیا جاتا ہے؟

(د) کیا حکومت لیڈی ہیلتھ ورکر کے سروس سٹریکچر کو بہتر بنانے کے لیے سکیل اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(ہ)صوبہ کے اندر کتنے لوگوں کی آبادی کیلئے ایک لیڈی ہیلتھ ورکر موجود ہے؟

(تاریخ وصولی22مارچ2019 تاریخ ترسیل4جولائی2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف)صوبہ بھر میں اس وقت لیڈی ہیلتھ ورکرز کی تعداد44770ہے دستخط شدہSNE تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)صوبہ بھر میں اس وقت960لیڈی ہیلتھ ورکرز کی اسامیاں خالی ہیں۔

(ج)لیڈی ہیلتھ ورکر کی تعیناتی کے لیے بنیادی تعلیم مڈل پاس ہے اور اس کا بنیادی سکیل 5 ہے۔

(د)جی ہاں، حکومت پنجاب نے سپریم کورٹ کے فیصلے کی روشنی میں لیڈی ہیلتھ ورکرز کو مستقل کر دیا ہے اور ان کا سروس سٹرکچر بنا دیا ہے جس کے مطابق لیڈی ہیلتھ ورکر سکیل 5 سے 7اور9میں ترقی کر سکتی ہیں اور لیڈی ہیلتھ سپر وائزر سکیل12,10اور14 میں ترقی کر سکتی ہیں۔تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)صوبہ بھر میں 1300لوگوں کی آبادی کے لیے ایک (1)لیڈی ہیلتھ ورکر ہوتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب20دسمبر2019)

صوبہ بھر میں ادویات کی قیمتوں میں اضافہ سے متعلقہ تفصیلات

*2143: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی**: کیاوزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ بھر میں ادویات کی قیمتیں اچانک بڑھادی گئی ہیں؟

(ب)حکومتی اجازت کے بعد ادویات ساز کمپنیوں نے قیمتوں میں 15 فیصد کی بجائے 100 فیصد تک اضافہ کر لیا ہے؟

(ج) کونکور گولی 5mg کی قیمت 162.70 سے بڑھا کر 234.35 روپے / کونکور گولی 2.5mg کی قیمت 60 روپے سے بڑھا کر 125.35 اور درد میں استعمال ہونے نیوبرول فورٹ کی قیمت 70 روپے سے بڑھا کر 426 روپے ہو گئی ہے؟

(د) قیمتوں میں اضافہ کرنے والی کمپنیوں کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے مکمل تفصیل بتائی جائے؟

(ہ) اس ضمن میں کمپنیوں سے جرمانہ کی مد میں کتنی رقم وصول کی گئی ہے اور اب تک کتنی کمپنیوں کو بند کر دیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 25 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ادویات کی قیمتوں کا تعین وفاقی سطح پر کیا جاتا ہے اور اس کام کی ذمہ داری ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان (DRAP) کی ہے جو کہ منسٹری آف نیشنل ہیلتھ، ریگولیشن اینڈ کوارڈینیشن کے ماتحت ہے۔

(ب) دویات کی قیمتوں میں اضافے کے حوالے سے (DRAP) نے مورخہ 11 جنوری 2019 میں پریس ریلیز جاری کی، جس کے مطابق مختلف ادویات کی قیمتوں میں 9 سے 15 فیصد تک اضافہ کیا گیا ہے۔ (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(ج) DRAP نے ادویات کی قیمتوں میں اضافہ اور پھر ان میں کمی اپنے SRO 1610(I) / 2018 مورخہ 31 دسمبر 2018 اور SRO 34(I) / 2019 مورخہ 10 جنوری 2019 کے تحت کی ہے اور ان کی (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔) اور انہی معلومات کی روشنی میں کونکور گولی 5 mg اور 2.5 mg کے تیرہ کیسیز درج کئے گئے ہیں۔ نیوبرول فورٹ گولی 100 والی پیکنگ 440 روپے جبکہ 15 گولی والی پیکنگ ایک ڈبی کی قیمت 82 روپے ہے۔ ان معلومات سے یہ بات عیاں ہے کہ نیوبرول فورٹ کی گولیاں مختلف پیک سائز میں دستیاب ہیں اور اسی وجہ سے 15 گولی کی قیمت 82 روپے کو 100 گولی والی ڈبی کی قیمت سے منسلک کر کے سوال میں ظاہر کیا گیا ہے۔ معلومات کی (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(د) 441 مختلف ادویات اور ان کے بیچیز کے حوالے سے 164 کیسز درج کئے گئے ہیں اور یہ تمام کیسز متعلقہ اداروں کو قانون کے تحت کاروائی کے لئے ارسال کر دیئے گئے ہیں۔ ان تمام کیسز کی (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(ہ) درج بالا کیسز صوبہ بھر سے رجسٹر ہوئے ہیں اور ان کیسز میں قانونی کاروائی کا عمل شروع ہو چکا ہے تاہم اس بارے میں ابھی حتمی فیصلہ ہونا باقی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2019)

گوجرانوالہ: پی پی 52 کے بی ایچ یوز کوٹ ہیرا، احمد نگر وغیرہ میں ڈاکٹرز کی 24/7 گھنٹہ سہولت کی دستیابی سے متعلقہ تفصیلات

*2184: **چودھری عادل بخش چٹھہ:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 52 گوجرانوالہ کے BHU کوٹ ہیرا، احمد نگر اور کھیوے والی میں ڈاکٹرز کی 24/7 گھنٹہ سہولت دستیاب نہ ہے؟

(ب) حکومت ان BHU میں ڈاکٹرز کی سہولت 24/7 گھنٹے مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ ان علاقہ جات کے لوگوں کو صحت کی سہولت فراہم ہو سکی۔

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) یہ درست ہے کہ بی ایچ یو کوٹ ہرا اور کھیوے والی میں ڈاکٹر کی 24/7 گھنٹہ سہولت دستیاب نہ ہے جبکہ ان دونوں سنٹروں پر ڈاکٹرز تعینات ہیں اور اپنی ڈیوٹی صبح 08:00 سے لے کر دوپہر 02:00 بجے تک بخوبی سرانجام دے رہے ہیں۔ جبکہ احمد نگر بطور دیہی مرکز صحت کام کر رہا ہے اور وہاں پر 24/7 ڈاکٹر کی سہولت موجود ہے۔

(ب) چونکہ احمد نگر دیہی مرکز صحت ضلع گوجرانوالہ اس علاقے میں 24/7 کی سہولیات مہیا کر رہا ہے۔ اس لئے حکومت اس وقت بی ایچ یو کوٹ ہرا اور کھیوے والی کو 24/7 بنانے کا ارادہ نہیں رکھتی اور نہ ہی ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی گوجرانوالہ کی طرف سے ان BHU کو 24/7 کرنے کی کوئی تجویز وصول ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2019)

گوجرانوالہ: ہیلتھ سنٹر علی پور چٹھہ میں طبی سہولیات سے متعلقہ آلات و سرجن کی عدم دستیابی سے متعلقہ تفصیلات

*2185: **چودھری عادل بخش چٹھہ:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ رورل ہیلتھ سنٹر علی پور چٹھہ (گوجرانوالہ) میں ای۔ سی جی مشین تین چینل، ایمبولینس، ڈیجیٹل ایکسرے مشین، کیمیکل Analysis مشین، کارڈیک مانیٹر، ماڈل انسٹرومنٹ برائے ڈینٹل سرجن نہ ہیں؟

(ب) حکومت اس سنٹر کو یہ تمام اشیاء جن کی وقت کے ساتھ شدید ضرورت ہے کب تک حکومت مہیا کرے گی؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) یہ درست نہیں ہے۔ رورل ہیلتھ سنٹر علی پور چٹھہ میں ای سی جی مشین موجود ہے اور اس مشین سے مریضوں کے ای سی جی کے ٹیسٹ کئے جا رہے ہیں اس کے علاوہ ایکسرے مشین بھی اس سنٹر میں موجود ہے اور یہ درست حالت میں ہے اور آنے والے مریضوں کے ایکسرے کئے جا رہے ہیں ایمبولینس کی سہولت موجود ہے تاہم صوبائی حکومت ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی کو نارمل بجٹ کے علاوہ ہیلتھ کونسل کا بجٹ بھی مہیا کر رہی ہے۔ اگر کسی Equipment / Instruments کی کمی ہو تو ہیلتھ کونسل کے بجٹ سے وہ کمی پوری کر دی جاتی ہے۔ کارڈیک سنٹر ایسے ہسپتالوں میں دیئے جاتے ہیں جہاں کارڈیالوجسٹ کی پوسٹ موجود ہو جو صرف ضلعی سطح یا اس کے اوپر والے ہسپتالوں میں ہوتے ہیں۔ RHCلیول پر یہ سہولت میسر نہیں کی جاتی۔

(ب) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے رورل ہیلتھ سنٹر علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ میں RHCلیول کی تقریباً تمام سہولیات موجود ہیں اس لئے اس سطح پر حکومت اس ہسپتال میں مزید مشینری مہیا کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی۔ نہ ہی حکومت کے ADP میں اس مد میں کوئی رقم موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2019)

پیرا میڈیکس سٹاف کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*2236: **جناب خالد محمود**: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ میں (PHFMC) پنجاب ہیلتھ فسیلیٹیز مینجمنٹ کمپنی کے نام سے کوئی ادارہ کام کر رہا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو یہ ادارہ صوبہ کے کتنے اضلاع میں کام کر رہا ہے نیز کیا ضلع وہاڑی اس میں شامل ہے نیز اس ادارہ کے ملازمین کا سروس سٹرکچر کیا ہے۔

(ج) ضلع وہاڑی میں PHFMC کے زیر انتظام بنیادی مراکز صحت میں کام کرنیوالے پیرا میڈیکس اور سپورٹ سٹاف کی کل تعداد کتنی ہے نیز یہ ملازمین کتنا عرصہ سے کام کر رہے ہیں۔

(د) کیا حکومت ان ملازمین کو مستقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 8 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں! بالکل کام کر رہا ہے۔

(ب) یہ ادارہ پنجاب کے چودہ اضلاع میں کام کر رہا ہے جس میں ضلع وہاڑی بھی شامل ہے۔ اس ادارہ کے ملازمین سالانہ کنٹریکٹ پر بھرتی کیے گئے ہیں اور تمام ملازمین کا کنٹریکٹ ہر سال کی پرفارمنس کی بنیاد پر Renew کیا جاتا ہے۔

(ج) پیرامیڈیکس سٹاف: لیڈی ہیلتھ وزیٹرز: 73 ڈسپنسرز: 73 مڈوائف: 73 سپورٹ سٹاف: Key Punch Operators (KPOs): 56

(د) یہ ادارہ سیکشن 42 (Companies Ordinance-1984) کے تحت کام کر رہا ہے۔ اس ادارہ ہذا میں تمام ملازمین کنٹریکٹ کی بنیاد پر بھرتی کئے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2019)

خانیوال: پی پی 209 میں بی ایچ یو، آر ایچ سی اور ہسپتال کی تعداد، طبی سہولیات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*2238: **جناب محمد فیصل خان نیازی:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 209 خانیوال میں کتنے R.H.C, B.H.U اور ہسپتال ہیں؟

(ب) کتنے سنٹرز زیر تعمیر ہیں؟

(ج) ان ہسپتالوں اور سنٹرز پر کیا کیا سہولیات دستیاب ہیں اور ان میں کون کون سی Missing Facilities ہیں۔

(د) ان کے لیے سال 19-2018 میں کتنی رقم فراہم کی گئی ہے۔ کتنی مل چکی ہے اور کتنی بقایا ہے۔ کون کونسی ادویات ان میں مریضوں کو فراہم کی جاتی ہیں۔

(ہ) ان سینٹرز اور ہسپتالوں میں کیا 24/7 گھنٹے کی طبی سہولیات اور ایمرجنسی کی سہولت موجود ہے۔

(و) کیا ان میں ڈاکٹرز، نرسز، پیرامیڈیکل سٹاف اور دیگر اسامیاں پر ہیں۔ کون کونسی اسامیاں خالی ہیں۔

(تاریخ وصولی 8 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) حلقہ پی پی 4 209 خانیوال میں 01 دیہی مرکز صحت کچہ کھوہ اور 11 بی ایچ یوز ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

L, 171/10.R, 70/15.L, 28/10.R, 67/10.R, 36/10.R, 76/10.R, 58/10.R, 30/10.R, .15/74 44/10.R,92/10.R

(ب) حلقہ پی پی 4 209 خانیوال میں کوئی سنٹرز زیر تعمیر نہیں ہے۔

(ج) ان تمام مراکز صحت میں بنیادی سہولیات جس میں بچوں کے حفاظتی ٹیکہ جات، ڈلیوری کی سہولیات اور بچے کی نگہداشت اور معمولی بیماریوں کے علاوہ Preventive بیماریوں سے بچاؤ کی سہولیات دستیاب ہیں جس میں CDC کی ملیریا سلائیڈز بچاؤ کی سہولیات اور علاقہ کی صفائی کی سہولیات میسر ہیں۔

(د) مذکورہ بنیادی مراکز صحت کا سال 19-2018 کا بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ٹوٹل بجٹ سیلری -/ Rs. 6,30,860,12 ٹوٹل بجٹ نان سیلری -/ Rs. 20,891,500

بجٹ میڈیسن -/ Rs . 6,318,500 گرینڈ ٹوٹل -/ Rs.136,153,368

ان مراکز صحت میں تمام ضروری ادویات مہیا کی گئی ہیں۔

(ہ) ٹوٹل 11 مراکز صحت میں سے 4 مرکز صحت کو 24/7 کی سہولیات مہیا ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

76/15.L10/10R,70/10R,30/R,58 اس کے علاوہ دیہی مرکز صحت کچہ کھوہ بھی 24/7 کی سہولیات فراہم کر رہا ہے۔

(و) پیرا میڈیکل سٹاف میں 2 ڈسپنسر مرکز صحت 76/R10 اور 36/R10 پر نہ ہیں۔ اور میڈیکل آفیسر مرکز صحت 70/L15 میں نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2019)

تحصیل بوریوالہ: آر ایچ سی گگو منڈی کو اپ گریڈ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

* 2261: جناب محمد یوسف: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) RHC گگو منڈی تحصیل بوریوالا، ضلع وہاڑی میں آوٹ ڈور اوران ڈور مریضوں کی تعداد روزانہ کتنی ہوتی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ گگو منڈی کے گرد نواح میں گنجان آبادی کے لحاظ سے طبی سہولت نہ ہونے کے برابر ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا موجودہ حکومت اس RHC کو اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجہ بیان فرمائی جائیں؟

(تاریخ وصولی 15 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) RHC گگو منڈی تحصیل بوریوالہ ضلع وہاڑی میں آوٹ ڈور مریضوں کی تعداد 400-500 اور ان ڈور مریضوں کی تعداد 16 روزانہ ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے گگو منڈی تحصیل بوریوالہ کے گرد نواح میں 4-5 کلو میٹر کے فاصلے پر رورل ہیلتھ سنٹر گگو منڈی کے علاوہ تین بنیادی مراکز صحت جن کے نام بی ایچ یو 199/E، بی ایچ یو 177/E، بی ایچ یو 227/E، بھی موجود ہیں جو اس علاقے کے

مریضوں کو طبی سہولیات دے رہے ہیں۔ ان اداروں میں ایمرجنسی اور گائنی کی سہولیات 24 گھنٹے دستیاب ہیں اس کے علاوہ ایکسرے ، لیبارٹری، ڈینٹل اور ایمبولینس کی سہولیات موجود ہیں۔

(ج) چونکہ محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری کی پالیسی کے مطابق دیہی علاقوں میں آر ایچ سی اور بی ایچ یو کی سطح کے طبی ادارے بنائے جاتے ہیں جو کہ اس علاقے میں پہلے سے موجود ہیں اس لئے حکومت آر ایچ سی گگومنڈی کو مزید اپ گریڈ کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی اور نہ ہی اس مقصد کے لئے محکمہ کے ترقیاتی پروگرام میں رقم موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2019)

ضلع خوشاب: ڈسپنسری محمود شہید اور وارث آباد کی تعمیر اور مختص فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

***2297: جناب محمد وارث شاد:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسپنسری محمود شہید اور ڈسپنسری وارث آباد ضلع خوشاب کی تعمیر جاری ہے ان ڈسپنسریوں پر کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے اور کتنا کام بقایا ہے؟

(ب) مالی سال 19-2018 میں ان کی تعمیر کے لیے کتنے فنڈز مختص کئے گئے تھے؟

(ج) کیا حکومت ان ڈسپنسریوں کا بقایا کام جلد از جلد مکمل کرنے اور ان کو فنکشنل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) محمود ڈسپنسری کی سکیم جو کہ 14.524 ملین کی سکیم منظور ہوئی اور جس میں بلڈنگ کی تعمیر کے لئے 13.524 ملین روپے اور مشینری کے لئے ایک ملین روپے منظور ہوئے۔ تاہم سابقہ ضلعی حکومت خوشاب نے بلڈنگ کی تعمیر کے لئے 13.524 ملین روپے ریلیز کر دیئے جن میں 12.547 ملین روپے اور بلڈنگ کی تعمیر پر خرچ بھی ہو گئے۔ بلڈنگ مکمل ہے صرف بجلی کا کنکشن لگنا باقی ہے۔ وارث آباد کی سکیم 14-06-2016 کو ضلعی حکومت نے 15.963 ملین روپے جن میں بلڈنگ کی تعمیر کے لئے 14.963 ملین روپے اور مشینری کے لئے ایک ملین روپے منظور ہوئے۔ تاہم ضلعی حکومت نے اس سکیم کے لئے مالی سال 16-2015 میں 14.963 ملین روپے ڈسٹرکٹ بلڈنگ کو ریلیز کر دیئے جن میں سے ڈسٹرکٹ بلڈنگ ڈیپاٹمنٹ نے صرف 5.834 ملین روپے خرچ کئے اور باقی فنڈز Laps کر دیئے۔ اس ڈسپنسری کی Main Building کا ڈھانچہ تعمیر ہو چکا ہے۔ اور Boundary Wall کی تعمیر ہو چکی ہے چونکہ اوپر بیان کردہ ڈسپنریاں صوبائی حکومت کے ترقیاتی پروگرام میں بھی شامل نہیں تھیں۔ اور نہ موجودہ ترقیاتی پروگرام 20-2019 میں شامل ہیں۔ اسلئے ان پر تعمیراتی کام نامکمل ہے۔

(ب)مالی سال 19-2018 اور مالی سال 20-2019 کے صوبائی ترقیاتی پروگرام میں ڈسپنسریاں شامل نہیں تھیں۔ اس لئے صوبائی حکومت کی طرف سے ان ڈسپنسریوں کے لئے فنڈز جاری نہیں کئے گئے۔

(ج) چونکہ ان ڈسپنسریوں کی منظوری سابقہ ضلعی حکومت خوشاب نے دی اور ان پر تعمیری کام بھی مذکورہ حکومت نے شروع کروایا اسلئے ان ڈسپنسریوں کی بلڈنگ کی تعمیر کا کام مکمل کرنے اور مشینری کی خریداری کرنا سابقہ ضلعی حکومت خوشاب کی successor ڈی۔ ایچ۔ اے خوشاب کی ذمہ داری ہے۔ اسلئے پنجاب حکومت کے پاس ان ڈسپنسریوں کو مکمل کرنے کی مد میں کوئی رقم موجود نہ ہے۔ اور نہ ہی فوری طور پر پنجاب حکومت ان کو مکمل کر سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2019)

ضلع چکوال چوآسیدن شاہ میں ٹی ایچ کیو کے بیڈز کی تعداد اور اپ گریڈیشن سے متعلقہ تفصیلات

*2357: **محترمہ مہوش سلطانہ:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چوآسیدن شاہ ضلع چکوال میں THQ ہسپتال کتنے بیڈز کا ہے؟

(ب) گزشتہ حکومت نے اسکو Upgrade کیا تھا اس کے کام کی پوزیشن کیا ہے کب تک اس ہسپتال کا کام مکمل ہو جائے گا۔

(ج) حکومت نے اسکی فنڈنگ کیوں روک دی ہے۔

(تاریخ وصولی 27 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 19 جولائی 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) چوآسیدن شاہ ضلع چکوال میں THQ 40 بیڈز کا ہسپتال ہے۔

(ب) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال چوآسیدن شاہ کی اپ گریڈیشن کی سکیم ڈویژنل ڈویلپمنٹ ورکنگ پارٹی راولپنڈی نے مورخہ 2017-10-08 کو 198.880 ملین روپے کی منظور کی گئی تھی۔ جس میں بلڈنگ کی تعمیر کے لئے 87.352 ملین روپے اور مشنری کی خریداری کے لئے 111.528 ملین روپے منظور ہوئے۔ بلڈنگ کی تعمیر کا کام مالی سال 18-2017 میں ہی شروع کر دیا گیا تھا فنڈز کی فراہمی اور خرچ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

2018-19	2017-18
Rs. 6.064 Million	Release Rs. 30.00 Million
Rs. 6.064 Million	Utilisation 23.115 Million

(ج) یہ درست نہ ہے۔ حکومت پنجاب نے اس سکیم کو مالی سال 20-2019 میں بھی شامل کیا ہوا ہے۔ اس سکیم کے لئے 10.100 ملین روپے مختص ہیں۔ جو کہ اس سکیم پر دوران مالی سال خرچ کئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2019)

سرکاری ہسپتالوں میں ڈاکٹرز کی حفاظت کیلئے سیکیورٹی یا پولیس کے انتظامات سے متعلقہ تفصیلات

*2396: **محترمہ شاہدہ احمد:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر خاص کر ضلع خانیوال کے کسی بھی سرکاری ہسپتالوں میں سرکاری ڈاکٹرز کی حفاظت اور تحفظ کے لئے کوئی بھی سیکیورٹی یا پولیس کا انتظام نہ ہے؟

(ب) کیا حکومت سرکاری ہسپتالوں میں کام کرنے والے سرکاری ڈاکٹرز کے اس اہم اور ضروری ایشو پر غور کر رہی ہے کہ سرکاری ہسپتالوں میں کام کرنے والے سرکاری ڈاکٹرز کی سیکیورٹی کے لئے فورسز ضروری ہو اگر ہاں تو کب تک ممکن ہو گا؟

(تاریخ وصولی تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) یہ بات درست نہ ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کے زیر انتظام چلنے والے صوبہ بھر کے تمام ہسپتالوں میں سرکاری ڈاکٹرز و دیگر عملہ اور سرکاری املاک کی حفاظت اور تحفظ کے لیے خاطر خواہ سیکیورٹی اور پولیس کا انتظام موجود ہے جیسا کہ ڈی ایچ کیو ہسپتال خانیوال میں 5 چوکیدار موجود ہیں۔ جو ڈیوٹی روسٹر کے مطابق اپنے اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ علاوہ ازیں تین پولیس اہلکار (بشمول ایک اے ایس آئی کے) ہمہ وقت ہسپتال میں سرکاری ڈاکٹرز کی حفاظت کے لیے اپنی ڈیوٹی سرانجام دیتے ہیں۔ مزید برآں پرائمری سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کے پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ نے تمام 26 نان ٹیچنگ ڈی ایچ کیو ہسپتال (بشمول ڈی ایچ کیو ہسپتال خانیوال) میں سیکیورٹی سروسز آؤٹ سورس کرنے کے لیے خریداری کا عمل شروع کر دیا ہے جو پنجاب پروکیورمنٹ رولز 2014 کے مطابق جلد مکمل کر لیا جائیگا۔

(ب) سرکاری ہسپتالوں میں خدمات سرانجام دینے والے ڈاکٹرز اور دیگر عملہ کی حفاظت کا انتظام کرنا حکومت پنجاب اپنا اوّلین فریضہ سمجھتی ہے۔ اسی بات کے پیشِ نظر پرائمری ایند سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ نے سال 2017 میں اپنی ریویمپنگ سکیم کے تحت 25 ڈی ایچ کیو اور 15 ٹی ایچ کیو ہسپتالوں میں سیکیورٹی سروسز آؤٹ سورس کرنے کا اصولی فیصلہ کیا اور بعد ازاں بیان کئے گئے ہسپتالوں میں سیکیورٹی سروسز فراہم کرنے کے لیے ایک نجی کمپنی کے ساتھ معاہدہ کیا۔ یہ معاہدہ پنجاب پروکیورمنٹ رولز 2014 کے تحت منعقد کیے گئے خریداری کے عمل کے بعد سائن کیا گیا۔ یہ معاہدہ جون 2018 میں اختتام پذیر ہوا۔ بعد ازاں 2018 میں انتخابات کے انعقاد پذیری کے باعث نئے خریداری کے عمل کا انعقاد نہ کیا جاسکا جس کے باعث نیا معاہدہ بھی نہ کیا جاسکا۔ تاہم پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کے پراجیکٹ مینجمنٹ یونٹ نے متعلقہ ڈی ایچ کیو اور ٹی ایچ کیو ہسپتالوں کو اپنے ہسپتالوں اور عملہ کی حفاظت کی غرض سے سیکیورٹی سروسز مہیا کرنے کیلئے مقامی طور پر بندوبست کرنے کی ہدایات جاری کر دی تھیں۔ نتیجتاً تمام ہسپتالوں میں سیکیورٹی سروسز کے خاطر خواہ انتظامات موجود ہیں۔ مزید برآں پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ میں منعقد شدہ ایک اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ 26 ڈی ایچ کیو ہسپتالوں میں سیکیورٹی سروسز آؤٹ سورس کرے گا۔ اس فیصلے پر عمل درآمد کی غرض سے پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کے پراجیکٹ مینجمنٹ یونٹ نے بذریعہ اخبارات و پنجاب پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی ویب سائٹ سیکیورٹی سروسز مہیا کرنے والی کمپنیوں سے بڈز منگوائیں تاکہ تقابلی بنیادوں پر خریداری کے عمل کا انعقاد کرایا جاسکے۔ پنجاب پروکیورمنٹ رولز 2014 کے تحت مندرجہ بالا بڈز کی جانچ پڑتال کا عمل جاری ہے۔ تمام قانونی

کارروائی مکمل کرنے کے بعد ٹینڈر جیتنے والی کمپنیوں کے ساتھ معاہدہ 26 ڈی ایچ کیو ہسپتالوں بشمول ڈی ایچ کیو ہسپتال خانیوال میں سیکیورٹی سروسز مہیا کرنے کے لیے معاہدہ کرلیا جائیگا۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2019)

ساؤتھ پنجاب محکمہ صحت کیلئے بجٹ 19-2018 میں مختص کردہ رقم سے متعلقہ تفصیلات

*2408: **سید عثمان محمود:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت نے مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں ساؤتھ پنجاب محکمہ کیلئے کتنی رقم مختص کی تھی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ساؤتھ پنجاب کیلئے مختص کیا گیا فنڈ وہاں خرچ کرنے کی بجائے اپر پنجاب شفٹ کر دیا گیا تھا؟

(ج) حکومت اس مالی سال میں اب تک ساؤتھ پنجاب کیلئے مختص کی گئی رقم میں سے کتنے پیسے خرچ کر چکی ہے تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 3 مئی 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) حکومت نے مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں ساؤتھ پنجاب محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری کے لئے ابتدائی طور پر 978.672 ملین روپے مختص کئے تھے۔ جو بعد ازاں تجدید شدہ ترقیاتی بجٹ میں بڑھا کر 1239.583 ملین روپے کر دیئے گئے تھے۔

(ب) یہ درست نہیں ہے۔

(ج) مالی سال 19-2018 میں مختص کئے گئے فنڈ میں سے محکمہ خزانہ نے 797.926 روپے ریلیز کئے، جن میں سے 708.730 ملین خرچ ہوئے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2019)

صوبہ میں اگست 2018 سے اپریل 2019 تک پولیو کے کیسز اور ویکسین کے غیر معیاری ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*2450: **محترمہ حناء پرویز بٹ:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اگست 2018 سے 30 اپریل 2019 تک صوبہ میں کتنے پولیو کے کیسز کن علاقوں میں سامنے آئے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پولیو ویکسین غیر معیاری اور زائد المعیاد ہونے کی وجہ سے والدین نے اپنے بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے سے انکار کیا ہے؟

(ج) اس سال صوبہ بھر میں کتنے بچے پولیو کے قطروں سے محروم رہے ہیں ان کی مکمل تعداد بتائی جائے اور کن کن اضلاع میں بچوں کو پولیو کے قطرے نہیں پلائے جاسکے ان کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 6 مئی 2019 تاریخ ترسیل 19 جولائی 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) اگست 2018 سے اپریل 2019 کے دورانیہ میں صوبہ پنجاب میں 3 پولیو کے کیس سامنے آئے اور یہ تینوں ضلع لاہور سے رپورٹ ہوئے۔ پہلا کیس شالیمار ٹاؤن یو سی 20 سے، دوسرا کیس علامہ اقبال ٹاؤن کی یو سی 114 سے اور تیسرا کیس داتا گنج بخش ٹاؤن کے علاقہ ملک پارک سے رپورٹ ہوا۔

(ب) یہ بات درست نہ ہے کہ پولیو کی ویکسین غیر معیاری یا زائد المعیاد ہوتی ہے۔ بعض والدین کا بچوں کو قطرے پلانے سے انکار کی وجہ عموماً منفی پراپیگنڈا اور غلط افواہیں ہوتی ہیں۔ بعض اوقات ویکسین کے بارے میں بھی غلط معلومات اور افواہ سازی شامل ہو جاتی ہے۔

(ج) اس سال پولیو مہم اپریل 2019 کے مطابق کل تخمینہ شدہ ٹارگٹ 19.72 ملین بچوں میں سے 237,345 بچے قطرے پلانے سے محروم ریکارڈ کئے گئے (ضلع وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2019)

لاہور: پی پی 154 میں سرکاری ہسپتال ڈسپینسریاں اور کلینکس کی تعداد اور مختلف وارڈز کی موجودگی سے متعلقہ تفصیلات

*2465: **چودھری اختر علی:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 154 لاہور میں سرکاری ہسپتال / ڈسپینسریاں یا کلینک موجود ہیں تو یہ کہاں کہاں ہیں؟

(ب) کیا ان میں ایمرجنسی کی سہولت موجود ہے؟

(ج) کیا ان میں ڈے اینڈ نائٹ طبی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں؟

(د) ان میں کتنے ڈاکٹرز اور دیگر عملہ کام کر رہا ہے؟

(ہ) کیا ان میں گائنی وارڈ اور کارڈیک وارڈ موجود ہیں؟

(و) کیا اس حلقہ میں حکومت مزید ہسپتال یا مراکز صحت بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کہاں پر کب بنانے کا ارادہ ہے؟

(تاریخ وصولی 6 مئی 2019 تاریخ ترسیل 19 جولائی 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف)لاہور کے علاقہ پی پی-154 میں سرکاری ہسپتال/ڈسپینسریاں موجود ہیں جن کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

25-بیڈز پر مشتمل گورنمنٹ میٹرنٹی ہسپتال نیو کورال، لاہور۔

- گورنمنٹ ڈسپنسری رام گڑھ لاہور۔
- گورنمنٹ ڈسپنسری فتح گڑھ، لاہور۔
- گورنمنٹ ڈسپنسری شالیمار (نفیر آباد) لاہور۔
- گورنمنٹ ہومیوڈسپنسری سلامت پورہ، لاہور۔
- گورنمنٹ رورل ڈسپنسری لکھوڈیر، لاہور۔
- گورنمنٹ زچہ بچہ سنٹر فتح گڑھ لاہور۔
- گورنمنٹ زچہ بچہ سنٹر انگوری باغ لاہور۔
- گورنمنٹ زچہ بچہ سنٹر ساہوواڑی لاہور۔
- گورنمنٹ زچہ بچہ سنٹر باغبانپورہ لاہور-
- گورنمنٹ زچہ بچہ سنٹر شالیمار لاہور۔
- گورنمنٹ زچہ بچہ سنٹر شادی پورہ لاہور۔
- گورنمنٹ زچہ بچہ سنٹر شاہ گوہر آباد لاہور۔
- گورنمنٹ زچہ بچہ سنٹر سلامت پورہ لاہور۔

مزید براں ایک ٹیچنگ ہسپتال (گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ہسپتال) بھی حلقہ پی پی 154 میں واقع ہے۔

(ب)25بیڈز پر مشتمل گورنمنٹ میٹرنٹی ہسپتال نیو کورال، لاہور میں ایمرجنسی کی سہولت موجود ہے۔ البتہ دیگر ہیلتھ سنٹرز میں مارننگ شفٹ چل رہی ہے۔

(ج)25بیڈز پر مشتمل گورنمنٹ میٹرنٹی ہسپتال نیو کورل، لاہور میں ڈے اینڈ نائٹ طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں البتہ دیگر ہیلتھ سنٹرز میں مارننگ شفٹ چل رہی ہے۔

(د)ڈاکٹرز اور دیگر عملہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)25بیڈز پر مشتمل گورنمنٹ میٹرنٹی ہسپتال نیو کورال، لاہور میں گائنی وارڈز موجود ہے۔ البتہ کارڈیک وارڈ موجود نہ ہے۔

(و)اس حلقہ میں حکومت مزید ہسپتال اور مراکز صحت بنانے کا ارادہ نہیں ہے کیونکہ اس حلقہ میں 02 سیکنڈری اور 13 پرائمری ہیلتھ سنٹرز کام کر رہے ہیں۔ مزید براں گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ہسپتال بھی حلقہ پی پی 154 میں واقع ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2019)

ضلع بہاولپور کے تمام بنیادی مراکز صحت میں منظور شدہ مطلوبہ سٹاف کی تعداد اور دیگر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*2540: **جناب محمد افضل**: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بنیادی مرکز صحت میں کون کونسا سٹاف مہیا کیا جاتا ہے؟

(ب) کیا ضلع بہاولپور کے تمام بنیادی مراکز صحت اور رورل ہیلتھ سنٹرز میں ڈاکٹرز اور تمام منظور شدہ سٹاف تعینات ہے۔ ایسے کتنے مراکز صحت اور ہیلتھ سنٹرز ہیں جہاں سٹاف کی کمی ہے، کب تک مطلوبہ سٹاف ان سنٹرز میں تعینات کر دیا جائے گا؟

(ج) کیا رورل ہیلتھ سنٹرز کی سطح پر زچگی کی سہولت کے لیے سٹاف موجود ہوتا ہے اور کیا یہ سہولت ضلع بہاولپور کے تمام رورل ہیلتھ سنٹرز (RHU) میں مہیا کی گئی ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 22 مئی 2019 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) بنیادی مرکز صحت میں درج ذیل سٹاف مہیا کیا جاتا ہے:۔

میڈیکل آفیسر یا وومن میڈیکل آفیسر، سکول ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن سپروائزر، چیف میڈیکل ٹیکنیشن، جونئیر میڈیکل ٹیکنیشن (LHV, Dispenser, Vaccinator, CDC Supvisor)، کمپیوٹر آپریٹر، سینیٹری انسپکٹر، مڈوائف، نائب قاصد، چوکیدار اور سینٹری ورکر تعینات کئے جاتے ہیں۔

(ب) جی ہاں ضلع بہاولپور کے تمام بنیادی طبی مراکز اور دیہی طبی مراکز پر ڈاکٹرز اور تمام منظور شدہ سٹاف تعینات ہے اور چند اسامیاں خالی ہیں۔

(ج) جی ہاں ضلع بہاولپور میں تمام رورل ہیلتھ سینٹرز پر زچگی کی سہولت کے لیے سٹاف موجود ہے۔ جس میں وومن میڈیکل آفیسر، لیڈی ہیلتھ وزیٹر، مڈوائف اور آیا شامل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2019)

لاہور
مورخہ 21 دسمبر 2019

محمد خان بھٹی
سیکرٹری

بروز پیر 23 دسمبر 2019 کو محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	چودھری افتخار حسین چھچھر	1715-1537
2	محترمہ کنول پرویز چودھری	1972-1595
3	ملک احمد سعید خاں	1634
4	جناب حامد رشید	1956
5	ملک خالد محمود بابر	2236-2026
6	سید عثمان محمود	2408-2055
7	محترمہ خدیجہ عمر	2086
8	جناب محمد ارشد چودھری	2105
9	جناب محمد عبداللہ وڑائچ	2118
10	جناب منیب الحق	2126
11	ملک محمد احمد خاں	2129-2127
12	جناب محمد طاہر پرویز	2131-2130
13	محترمہ رابعہ نسیم فاروقی	2143-2136
14	چودھری عادل بخش چٹھہ	2185-2184
15	جناب محمد فیصل خان نیازی	2238
16	جناب محمد یوسف	2261

2297	جناب محمد وارث شاد	17
2357	محترمہ مہوش سلطانہ	18
2396	محترمہ شاہدہ احمد	19
2450	محترمہ حناء پرویز بٹ	20
2465	چودھری اختر علی	20
2540	جناب محمد افضل	22

سترہواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 23 دسمبر 2019

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

ساہیوال:بی ایچ یوز میں آیا کی بھرتی اور تنخواہ سے متعلقہ تفصیلات

520:جناب محمد ارشد ملک: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)سال 2013 تا2017تک ضلع ساہیوال میں قائم بی ایچ یوز میں آیا کی کل کتنی اسامیاں خالی تھیں ان میں سے کتنی پرُ ہیں اور تاحال کتنی خالی ہیں؟

(ب)ضلع پاکپتن میں مذکورہ سالوں میں قائم بی ایچ یوز میں کتنی اسامیاں خالی تھیں اور ان میں سے کتنی پرُ ہوئی اور تاحال کتنی خالی ہیں؟

(ج)کیا بی ایچ یوز چک نمبر 21/EBعارفوالہ اور بی ایچ یوز چک نمبر 24/7 پیر غنی پاکپتن میں 2017 میں آیا کی اسامی پر ہونے والی بھرتی محکمہ کے قواعد وضوابط کے مطابق تھی؟

(د)اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت مذکورہ آیا کو کب تک تنخواہ کی ادائیگی کرے گی نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 11اپریل2019 تاریخ ترسیل17اپریل2019)

(جواب موصول نہ ہوا ہے)

اوکاڑہ:پی پی189 میں آر ایچ سی میں بنیادی سہولتوں وخالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

537:جناب منیب الحق: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی189 اوکاڑہ میں کتنے آر ایچ سی اور ہسپتال کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب)مذکورہ ہسپتالوں میں کون کونسی مشیزی اور ادویات دستیاب ہیں،ہسپتال وائز تفصیل فراہم کریں؟

(ج)سال 19-2018 میں پی پی189 اوکاڑہ کے تمام آر ایچ سی اور ہسپتالوں کے لیے کتنا بجٹ مختص کیا گیا اور کتنی ادویات فراہم کی گئیں، ہسپتال وائز تفصیل بیان فرمائیں نیز تمام آر ایچ سی میں ECGکی سہولت موجود ہے؟

(د)مذکورہ ہسپتالوں میں کتنی اسامیاں پر اور کتنی خالی ہیں۔ہر آر ایچ سی کی الگ الگ تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ہ) کیا حکومت مذکورہ ہسپتالوں اور آر ایچ سیز میں صحت کی بنیادی سہولیات اور مسنگ فسلیٹیز فراہم کرنے نیز خالی اسامیاں پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 11اپریل2019 تاریخ ترسیل20اپریل2019)

(جواب موصول نہ ہوا ہے)

صوبہ میں پولیو وائرس کے خاتمہ کے لئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

563:چودھری اشرف علی: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ میں پولیووائرس کے خاتمہ کے لئے حکومت کی طرف سے کیا اقدامات اٹھائے جارہے ہیں ان اقدامات کی بدولت کس حد تک پولیووائرس پر قابو پایا جاچکا ہے؟

(ب) گزشتہ 5 برس کے دوران صوبہ کے کن کن علاقوں سے پولیو کے کتنے کیسز سامنے آئے اور پولیو سے متاثرہ مریضوں کے علاج کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے؟

(ج) گزشتہ 5 برس کے دوران صوبہ کے کن کن اضلاع میں پولیو وائرس Detect کیا گیا؟

(د) صوبہ میں پولیو کے خاتمہ کے لئے سالانہ کتنی مقدار میں Anti Vaccine /Polio Drop خریدے جاتے ہیں، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 26 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 22 مئی 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) پولیو کو قومی ایمرجنسی قرار دیا گیا ہے اور اس کے لئے ایک قومی ایکشن پلان واضع کیا گیا ہے اس پلان کے تحت پنجاب میں ایمرجنسی آپریشن سنٹر قائم کیا گیا ہے جس کی کارکردگی کا جائزہ صوبائی سطح پر چیف سیکرٹری کی سربراہی میں کیا جا تا ہے۔ صوبہ بھر میں اور حساس علاقوں میں پولیو کی مہمات کے علاوہ حفاظتی ٹیکہ جات کے پروگرام میں بھی پولیو کی ویکیسن بچوں کو دی جاتی ہے۔ سال 2014 میں ایمرجنسی آپریشن کے آغاز کے وقت پاکستان میں 306 کیسز تھے جو کہ کم ہو کر 22 رہ گئے ہیں۔ پنجاب میں 2016 & 2018 میں کوئی کیس رپوٹ نہیں ہوا۔

(ب) گذشتہ 5 برس کے دوران ضلع چکوال، رحیم یار خان، لودھراں اور لاہور سے تین کیس سامنے آئے۔

(ج) گذشتہ 5 برس کے دوران صوبہ کے اضلاع لاہور، راولپنڈی، فیصل آباد ڈیرہ غازی خان اور ملتان کے گندے نالوں سے وائرس ملا۔

(د) صوبہ میں پولیو کے خاتمہ کے لئے سالانہ 138 ملین قطرے Anti Polio Drop / Vaccine استعمال کئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2019)

ساہیوال تحصیل کے ٹی ایچ کیو، آر ایچ سیز اور بی ایچ یوز کی تعداد و خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

567: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ساہیوال میں کل BHU اور RHCs, THQ, ہیں ان ہسپتالوں میں کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(ب) کیا مذکورہ ہسپتالوں اور سنٹرز میں علاج معالجہ کی تمام سہولیات موجود ہیں؟

(ج) ان ہسپتالوں اور سنٹرز کو سال 18-2017 اور 19-2018 میں کتنے فنڈز فراہم کئے گئے، کتنے خرچ ہوئے اور ان سے کتنے مریضوں کا علاج ہوا۔ تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) تحصیل ساہیوال میں کتنی ڈسپنسریز کب سے کام کر رہی ہیں اور ان میں علاج معالجہ کی صورت حال کیا ہے نیز کس کے زیر انتظام ہیں؟

(ہ) اگر ان میں اسامیاں خالی ہیں اور مسنگ فسیلٹیز ہیں اور ان ہسپتالوں کی بلڈنگ کی حالت / باؤنڈری وال وغیرہ خراب ہیں تو حکومت کب تک ان کے لیے فنڈز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 27 فروری 2019 تاریخ ترسیل 28 مئی 2019)

(جواب موصول نہ ہوا ہے)

سرگودھا: تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹ مومن کی بلڈنگز اور اس میں موجود بیڈز اور دیگر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

635: محترمہ شمیم آفتاب: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹ مومن ضلع سرگودھا میں کس کس مرض کا علاج کیا جاتا ہے اور اس کی بلڈنگ کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) کیا اس میں ڈائیلاسیسز مشین موجود ہے نیز اس میں کتنی ایمبولینس، ایکسرے مشین اور دیگر مشینری موجود تھا؟

(ج) اس کا مالی سال 18-2017 کا کتنا بجٹ ہے؟

(د) اس میں کتنی اسامیاں خالی ہیں اور کب تک پر کی جائیں گی؟

(ہ) اس کا گائنی وارڈ کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(و) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹ مومن لاہور سے اسلام آباد موٹروے پر واحد ہسپتال ہے جو موٹروے کے 200 گز کے فاصلے پر ہے وہاں پر ٹراما سنٹر کی سخت ضرورت ہے کیا مستقبل قریب میں یہاں ٹراما سنٹر قائم کرنے کا حکومت ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹ مومن 40 بیڈ پر مشتمل ہے اور اس میں درج ذیل امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔

(1) ٹی بی، (2) ٹائی فائیڈ، (3) شوگر، (4) دمہ، (5) بلڈ پریشر، (6) ہیضہ، (7) ناک، کان، گلے کی بیماریاں، (8) آنکھوں کی بیماریاں، (9) الرجی، (10) یرقان، (11) کالا یرقان، (12) فالج، (13) ایڈز، (14 گائنی کے امراض بمعہ بڑا آپریشن (15، C-Section) دانتوں کی تمام بیماریاں، (16) ایمرجنسی کیئر

(ب)(1) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹ مومن میں ڈائیلاسیسز مشین موجود نہیں ہے۔ ہسپتال میں ایمبولینس سروس ریسکیو 1122 کی جانب سے مہیا کی جاتی ہے۔ ریسکیو 1122 کے 2 اہلکار اور ایک ایمبولینس ہر وقت ہسپتال میں موجود رہتی ہے اور ایمرجنسی مریضوں کو فوری طور پر DHQ ہسپتال سرگودھا منتقل کرتی ہے اور ہسپتال میں درج ذیل مشینری موجود ہے۔ (1) الٹراساؤنڈ، (2) کلر ڈاپلر مشین، (3) نیبولائیزر، (4) ڈلیوری ٹیبل، (5) فوٹو تھراپی لائٹ، (6) لیبارٹری کی تمام مشینیں، (7) ایکسرے، (8) انستھیزیا مشین، (9) ڈلیوری ٹیبل، (10) انکو بیٹر، (11) ڈینٹل چیئر، (12) بی پی آپریٹس، (13) ڈیفیبریلیٹر، (14) پلس آگزیمیٹر،

(15) گلو کو میٹر،(16)انفینٹ وارم

(ج) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹ مومن کا مالی سال 18-2017 کا مالی بجٹ -/52443000 روپے ہے

(د) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹ مومن میں ڈاکٹر ز/ سپیشیلسٹ ڈاکٹرز کی کل 64 اسامیاں ہیں جن پر28 ڈاکٹرز/ سپیشیلسٹ ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں اور 36 اسامیاں خالی ہیں۔ جبکہ نرسز کی کل 22 اسامیاں ہیں جن پر 9 نرسز کام کر رہی ہیں اور13 اسامیاں خالی ہیں نرسز کی اسامیوں کے لئے ضلعی سلیکشن کمیٹی نے Recommendation۔کر کے محکمہ صحت پرائمری اینڈ سیکنڈری لاہور ارسال کر دی ہے۔ جلد ہی نرسز تعینات کر دی جائیں گی۔ جبکہ باقی عملہ کی کل 55 اسامیاں ہیں جن پر 46 لوگ کام کر رہے ہیں اور 9 اسامیاں خالی ہیں۔ مزید ڈاکٹرز/ سپیشیلسٹ ڈاکٹرز کی بھرتیوں کے لئے ہر ماہ کی پہلی جمعرات کو واک ان انٹرویو ہوتے ہیں۔ جیسے ہی اہل امیدوار دستیاب ہونگے تعیناتی کردی جائے گی۔(ویکنسی پوزیشن تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹ مومن کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹ مومن کا گائنی وارڈ 5 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(و) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹ مومن میں ٹراما سنٹر بنانے کے لئے فزیبلٹی رپورٹ پلاننگ ڈیپارٹمنٹ کو بھیجی جا چکی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب20 دسمبر2019)

رحیم یار خان: پی پی264 میں بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز کی تعداد اور ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

642: سید عثمان محمود: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی264 رحیم یار خان میں کتنے بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز کہاں کہاں ہیں اور ان کی بلڈنگ کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) ان ہسپتالوں میں تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور ڈومیسائل بتائیں؟

(ج) ان ہسپتالوں کو سال18-2017 اور19-2018 کے دوران کتنی گرانٹ فراہم کی تھی؟

(د) ان بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز میں کون کون سی طبی مشینری ہے؟

(ہ) کیا حکومت ان بی ایچ یوز اور آر ایچ سز کی مسنگ فیسلیٹیز پوری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی15 اپریل2019 تاریخ ترسیل11 جولائی2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) حلقہ پی پی 264 میں 15 بنیادی مراکز صحت اور4 آر ایچ سی واقع ہیں۔ تمام بنیادی مراکز صحت پر دو (02)عدد بیڈز کے وارڈ اور تمام آر ایچ سیز پر بیس (20)عدد بیڈز کے وارڈ کی سہولت موجود ہے۔ متعلقہ حلقہ میں موجود بی ایچ یوز اور آر ایچ سی کے نام درج ذیل ہیں۔

بنیادی مراکز صحت

نمبر شمار	نام	نمبر شمار	نام
1	کوٹ کرم خان	2	بدلی شریف
3	سعدی سلطان	4	فتح پور بنجابیاں
5	آباد پور	6	کوٹ حق نواز
7	احسان پور	8	مرتضیٰ آباد
9	چک نمبر NP/55	10	چک عباس
11	گلشن دارا	12	سونک
13	ٹبی گل	14	بہشتی
15	واچھانی		

آر ایچ سیز رورل ہیلتھ سنٹر

1	راجن پور کلاں	2	میانوالی قریشیاں
2	کوٹ سمابہ	4	ترنڈہ سوائے خان

(ب) تمام بنیادی مراکز صحت پر درج ذیل حکومت کی منظورشدہ سیٹیں۔

نمبر شمار	نام پوسٹ	گریڈ	تعداد سیٹ
1	میڈیکل آفیسرز	17	1
2	سکول ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن سپروائیزر	17	1
3	پرامیڈیکل سٹاف	7 تا 16	میڈیکل ٹیکنیشن ، ڈسپنسر، لیڈی ہیلتھ ویزیٹر، سینٹری انسپکٹر کی ایک ایک سیٹ ہے
4	نان ٹیکنیکل سٹاف	12 تا 15	کمپیوٹر آپریٹر کی ایک سیٹ ہے
5	کلاس فور	1 تا 4	میڈ وائف ،نائب قاصد، چوکیدار، سینٹری ورکر کی ایک ایک سیٹ ہے

تمام آر ایچ سیز رورل ہیلتھ سنٹر پر درج ذیل حکومت کی منظور شدہ سیٹیں

نمبر شمار	نام پوسٹ	گریڈ	تعداد سیٹ
1	ایڈیشنل پرنسپل میڈیکل آفیسرز	19	1
2	سینئر میڈیکل آفیسرز	18	2
3	میڈیکل آفیسرز	17	3
4	وومن میڈیکل آفیسرز	17	1
5	ڈینٹل سرجن	17	1
6	پیرامیڈیکل سٹاف	7تا16	چارج نرس کی6سیٹ ، ڈسپنسر کی 4سیٹ، لیڈی ہیلتھ وزیٹر کی 2سیٹ اور لیبارٹری ،ایکسرے، ڈینٹل ٹیکنیشن کی ایک ایک سیٹ ہے
7	نان ٹیکنیکل سٹاف	12 تا 15	کمپیوٹر آپریٹراور کلرک کی ایک ایک سیٹ ہے
8	کلاس فور	01 تا 04	مڈ وائف کی 4سیٹ، نائب قاصد کی 2سیٹ، چوکیدار کی 2سیٹ، سینٹری ورکر کی 4 سیٹ، وارڈ سرونٹ کی 2سیٹ،مالی اور ٹیوب ویل آپریٹر کی ایک ایک سیٹ ہے

مزید براں یہ تمام ملازمین پنجاب ڈومیسائل ہیں۔

(ج)ان ہسپتالوں کے لیے علیحدہ علیحدہ گرانٹ فراہم نہیں کی جاتی بلکہ ضلع بھر کے بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز کے لئے صوبائی حکومت کی طرف سے ون لائن گرانٹ فراہم کی جاتی ہے۔

(د)بنیادی مراکز صحت پر الٹرا ساؤنڈ مشین، شوگر ٹیسٹ کرنے کا آلہ، نیبولائزر مشین ، آکسیجن سلنڈر موجود ہے تاہم آر ایچ سیز پر ڈینٹل ،ایکسرے ،ای سی جی مشین ، خون کے بنیادی ٹیسٹس کرنے کی مشین ، نیبولائزر مشین ، آکسیجن سلنڈر، شوگر ٹیسٹ کرنے کا آلہ، نو زائیدہ بچے کے دل کی دھڑکن چیک کرنے کی مشین وغیرہ موجود ہیں۔

(ہ)جی ہاں ، حکومت جلد ان بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز کی مسنگ فیسلیٹیز پوری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے

(تاریخ وصولی جواب20دسمبر2019)

ضلع رحیم یار خان کے ہسپتالوں میں گائنی وارڈ اور ڈاکٹر کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

643:سید عثمان محمود: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان کے کس کس ہسپتال میں گائنی وارڈ ہیں ان میں کتنے ڈاکٹر کس عہدہ اور گریڈ میں کام کر رہے ہیں ہر وارڈ کتنے بیڈز پر مشتمل ہیں؟

(ب)ان کے سال18-2017اور19-2018کے اخراجات کی تفصیل بتائیں؟

(ج)ان وارڈز میں اس عرصہ کے دوران کتنے مریض داخل ہوئے؟

(د)ہر ہسپتال کا گائنی آؤٹ ڈور اور گائنی ایمرجنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے ان میں کتنے اور کون کونسے ڈاکٹر فرائض سر انجام دے رہے ہیں؟

(ہ)ہر ہسپتال کے گائنی آؤٹ ڈور اور گائنی ایمرجنسی میں کون کونسی مشینری ٹیسٹوں کے لئے موجود ہے؟

(تاریخ وصولی15اپریل2019 تاریخ ترسیل11جولائی2019)

(جواب موصول نہ ہوا ہے)

صوبہ پنجاب میں پولیو ورکرز کو ریگولر کرنے سے متعلقہ تفصیلات

660: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ بھر میں اس وقت کتنے پولیو ورکرز اپنی خدمات سر انجام دے رہے ہیں؟

(ب)ان پولیو ورکرز کو ماہانہ کی بنیاد پر پیسے دیئے جاتے ہیں یا روزانہ کی بنیادوں پر؟

(ج)کیا حکومت عارضی یا ڈیلی ویجز یا کنٹریکٹ پر کام کرنے والے پولیو ورکرز کو مستقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجہ بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی25مارچ2019 تاریخ ترسیل11جولائی2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف)صوبہ پنجاب میں مختلف کیٹگری میں کل 111494 افراد قومی پولیو مہم میں خدمات سر انجام دیتے ہیں جو زیادہ تر گورنمنٹ کے سٹاف پر مشتمل ہوتا ہے جن کو ماہانہ کی بنیاد پر تنخواہ دی جاتی ہے اور جو اپنی باقاعدہ ڈیوٹی کے علاوہ پولیو مہم کے دوران تفویض کردہ پولیو ڈیوٹی بھی کرتا ہے۔اس ٹوٹل سٹاف میں پولیو کے قطرے پلانے والے ورکرز کی تعداد 84614 ہے۔

(ب)ان قطرے پلانے والے ورکرز کی خاصی تعداد رضاکاروں پر مشتمل ہوتی ہے جو ماہانہ یا ڈیلی ویجز ملازم نہیں ہیں۔اور نہ ان کو تنخواہ دی جاتی ہے۔صرف پولیو مہم کے دوران4 تا 5 دنوں کا ڈیلی مشاہرہ دیا جاتا ہے۔

(ج)ان رضاکار ورکرز کو صرف 4تا 5 دنوں کے لئے کام پر لگانا درکار ہوتا ہے اور مستقل بھرتی کرنے کی ضرورت نہ ہے۔ہماری مربوط کوششوں کے نتیجے میں پاکستان سے پولیو کا مرض انشاء اللہ جلد ختم ہوجائے گا اور مستقبل قریب میں ان کی خدمات کی ضرورت نہیں رہے گی۔اس لئے ان کی ماہانہ یا مستقل تعیناتی کی ضرورت نہیں ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب20دسمبر2019)

قصور: آر ایچ سی جوڑا کے قیام، شعبہ جات اور سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

682: ملک محمد احمد خاں: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) R.H.C جوڑا (قصور) کب کتنے بیڈز پر بنایا گیا اس میں کون کون سے شعبہ جات ہیں؟

(ب) اس کی ایمرجنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے کیا اس کی ایمرجنسی 24/7 گھنٹے کام کرتی ہے ایمرجنسی میں کون کون سی مشینری ہے کتنی خراب ہے کس بناء پر خراب ہے خراب مشینری کو کب تک ٹھیک کروایا جائے گا؟

(ج) اس کی ایمرجنسی میں کون کون ادویات اور سہولیات مریضوں کو میسر ہیں؟

(د) اس میں ایمبولینس اور ایکسرے مشین ہیں ایمبولینس اور ایکسرے مشین کس کس ماڈل کی ہیں کیا یہ ورکنگ کنڈیشن میں ہیں؟

(ہ) اس میں کتنے ڈاکٹر، عملہ کس عہدہ اور گریڈ میں کام کر رہا ہے ادویات مریضوں کو کون کون سی فراہم کی جاتی ہیں؟

(تاریخ وصولی 9 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 12 جولائی 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) RHC جوڑا 1974 میں 20 بیڈ پر مشتمل تعمیر ہوا

اس میں ایمرجنسی ، ان ڈور ، جنرل OPD ، ڈینٹل یونٹ ، لیبر روم ، گائنی ، EPI سروسز ، X-Ray اور الٹرا ساونڈ کے شعبہ جات ہیں

(ب) اس کے 2 بیڈز ایمرجنسی پر مشتمل ہیں۔اس کی ایمرجنسی 24/7 کام کرتی ہے ایمرجنسی میں Nabulizer, Oxygen Cylander, Dressing & Sitiching Material موجود ہیں تمام مشینری درست حالت میں ہے۔

(ج) اس کی ایمرجنسی میں تمام بنیادی ادویات اور سہولیات موجود ہیں جو مریضوں کو بروقت فراہم کی جاتی ہیں

(د) ایمبولینس نہ ہے۔ایکسرے مشین Honda X07 ماڈل کی ہے اور ورکنگ کنڈیشن میں ہے۔

SMO	1 No.	BPS-18
MO	3 NOs.	BPS-17
WMO	2 Nos	BPS-17
Surgeon	1 No.	BPS-17

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2019)

قصور: آر ایچ سی کھڈیاں میں بیڈز، ڈاکٹروں کی تعداد مالی سال 19-2018 کیلئے مختص کردہ بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

683: ملک محمد احمد خاں: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) R.H.C کھڈیاں (قصور) کتنے بیڈز پر مشتمل ہے اس میں کون کون وارڈ کام کر رہے ہیں اس کی بلڈنگ کتنے بلاک پر مشتمل ہے یہ کب بنایا گیا تھا؟

(ب)اس میں کتنے ڈاکٹرز کس کس شعبہ جات کے تعینات ہیں اور کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(ج)اس کا ایمرجنسی وارڈ کتنے بیڈز پر مشتمل ہے اس میں کتنے ڈاکٹر صبح، شام اور رات کے وقت ڈیوٹی دیتے ہیں؟

(د)اس ہسپتال میں کون کون سی مشینری ہے کیا ایکسرے مشین ہیں؟

(ہ)ان کا بجٹ سال 19-2018 کا کتنا تھا اس میں مریضوں کو کون کون سی ادویات فراہم کی جاتی ہیں؟

(تاریخ وصولی 9 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 12 جولائی 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) RHC کھڈیاں 1988 میں 20 بیڈ پر مشتمل تعمیر ہوا اس میں ایک میل اور ایک فی میل وارڈ ہیں۔اس کی بلڈنگ ایک بلاک پر مشتمل ہے۔

(ب) اس میں ایک SMO ، تین MOs ، ایک WMO ، ایک ڈینٹل سرجن موجود ہیں اور اس کی ایک جنرل OPD میں MO کی اسامی خالی ہے۔

(ج) ایمرجنسی وارڈ تین بیڈز پر مشتمل ہے اس میں ایک ڈاکٹر صبح ، ایک شام اور ایک رات کو ڈیوٹی پر موجود ہوتا ہے۔

(د) اس ہسپتال میں ایکسرے مشین ، ڈینٹل یونٹ ، ای۔سی۔جی ، الٹرا ساؤنڈ اور نبولائزر ہیں۔

(ہ) اس کا بجٹ سال 19-2018 کا 7344000 بجٹ تھا اس میں مریضوں کو تمام بنیادی سہولیات کی ادویات فراہم کی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2019)

ضلع اوکاڑہ: بنیادی مراکز صحت فیض آباد کی رہائش گاہوں کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

741: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ موجودہ حکومت نے صوبہ کے تمام بنیادی مرکز صحت میں تمام بنیادی سہولیات فراہم کرنے کا اعلان کر رکھا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سلسلہ صوبہ کے تمام بنیادی مرکز صحت میں تمام مسنگ فسیلٹیز کو پورا کرنے اور ان کی اپ گریڈیشن کرنے کا بھی اعلان کیا ہے؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا بنیادی مرکز صحت قبض آباد ضلع اوکاڑہ کی تمام رہائش گاہیں جو کہ بالکل ناکارہ ہو چکی ہیں کی تعمیر / مرمت کے لیے بجٹ مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 28 مئی 2019 تاریخ ترسیل 6 اگست 2019)

(جواب موصول نہ ہوا ہے)

صوبہ میں سرکاری ہسپتالوں میں پبلک واش روم کی صفائی سے متعلقہ تفصیلات

750: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا صوبہ بھر کے سرکاری ہسپتالوں میں عوام کی سہولت کیلئے پبلک واش رومز موجود ہیں؟

(ب) اگر جواب ہاں میں ہے تو کیا ان پبلک واش رومز کی اور صفائی کے انتظامات مناسب ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں کیا حکومت ان پبلک واش روم کی حالت اور صفائی روزانہ کی بنیاد پر کروانے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2019 تاریخ ترسیل 4 اگست 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں ، صوبہ کے 36 اضلاع کے سرکاری ہسپتالوں میں عوام کی سہولت کے لئے پبلک واش رومز موجود ہیں۔

(ب) جی ہاں ان پبلک واش رومز کی صفائی کے انتظامات مناسب ہیں اور روزانہ کی بنیاد پر ان کی صفائی کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2019)

صوبہ میں سابقہ چار سالوں میں کانگو وائرس کے کیس رپورٹ ہونے اور ان کی روک تھام کیلئے حفاظتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

817: محترمہ طحیا نون: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف) صوبہ بھر میں پچھلے تین سالوں میں کانگو وائرس کے کتنے کیسز رپورٹ ہوئے اور کتنے تشخیص کیے گئے؟

(ب) ایسے دس تازہ ترین کیسوں کی تفصیل فراہم فرمائیں کہ کب اور کہاں پر رپورٹ ہوئے ہیں۔

(ج) ایسے علاقہ جہاں پچھلے دس سالوں میں زیادہ کیسز رپورٹ ہوئے ہیں وہ کون سا علاقہ ہے۔

(د) اس مرض سے بچاؤ کے لیے کیا حفاظتی اقدامات اٹھائے گئے ہیں تفصیلات آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 22 اگست 2019 تاریخ ترسیل 9 اکتوبر 2019)

(جواب موصول نہ ہوا ہے)

حکومت کی طرف سے ہیپاٹائٹس سے بچاؤ کے مفت ٹیکہ جات کی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

819: محترمہ مومنہ وحید: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

الف) ہیپاٹائٹس اینڈ انفیکشن پروگرام کیا ہے؟

(ب)اس پروگرام کے متعارف کرانے کے کیامقاصد ہیں اور کیا حکومت کی طرف سے ہیپاٹائٹس کے مفت ٹیکے لگانے کی سہولت موجود ہے۔

(ج)ہیپاٹائٹس سے بچاؤ کے لئے محکمہ نے کیااقدامات اٹھائے ہیں ۔

(تاریخ وصولی30 ستمبر2019 تاریخ ترسیل3اکتوبر2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) محکمہ پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر ، ہیپاٹائٹس کے تدارک کے لئے ہیپاپائٹس کنٹرول پروگرام نافذ کیا ہوا ہے جس کے تحت صوبہ پنجاب میں مختلف ضلعی ، تحصیل اور ٹیچنگ ہسپتالوں میں 138 ہیپاٹائٹس کلینک قائم کیے گئے ہیں ان تمام ہیپاٹائٹس کلینکس میں مریضوں کو مفت سکریننگ ، ہیپاٹائٹس بی ویکسینیشن اور ہیپاٹائٹس کے علاج کی ادویات کی سہولیات مہیا کی جاتی ہیں۔اس کے ساتھ پنجاب حکومت محکمہ پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر نے ہسپتال کے خطرناک کوڑے کو تلف کرنے کے لئے انفیکشن پروگرام نافذ کیا ہوا ہے جس کے تحت صوبہ کے 155 ہسپتالوں میں ییلوروم
(Yellow Room) قائم کیے گئے ہیں جہاں سے خصوصی تیارشدہ گاڑیوں (Yellow Vehicles) کے ذریعے مخصوص عملہ ہسپتالوں کا خطرناک کوڑا صوبہ بھر میں مختلف اضلاع میں لگائے گئے 26 انسیریٹرز تک پہنچاتا ہے تاکہ اسے محفوظ طریقے سے تلف کیا جا سکے۔

(ب)پروگرام متعارف کرانے کے مقاصد میں ہیپاٹائٹس بی اور سی کے مرض سے نبرد آزما ہونے کے لئے ہیپاٹائٹس کلینک کا قیام ، ان ہیپاٹائٹس کلینک کے ذریعے اسکریننگ ، تشخیص اور علاج کی جدید سہولیات کی فراہمی شامل ہے علاوہ ازیں یہ کہ کلینک کی نگرانی کے لئے جدید ای ایم آر سسٹم وضع کیا جائے جس کے تحت چوبیس گھنٹے کلینک کے عملہ اور دی گئی سہولیات کو مانیٹر کیا جاسکے۔ہیپاٹائٹس کے تدراک کے لئے قانون سازی کے فریم ورک کا قیام ، ہیپاٹائٹس بل کا نفاذ ، عوام کی فلاح کے لئے شراکت دار تنظیموں کے لئے معلومات ، تعلیم اور آگاہی کی مہم ، حکومت کی طرف سے ہیپاٹائٹس بی کی ویکسین کی سہولت صوبہ بھر میں قائم شدہ ہیپاٹائٹس کلینک میں وافر تعداد میں موجود ہے۔

(ج) ہیپاٹائٹس کی روک تھام کے لئے ہیپاٹائٹس ایکٹ (Hepatitis Act) نامی قانون بنایا گیا ہے جس کے تحت مندرجہ ذیل اقدامات کیے گئے ہیں۔

1۔ہیپاٹائٹس کے تدراک کے لئے ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام کا نفاذ کیا ہو ا ہے۔صوبہ پنجاب میں مختلف ضلعی ، تحصیل اور ٹیچنگ ہسپتال میں ہیپاٹائٹس کلینک 138 قائم کیے گئے ہیں۔جن کے ذریعے مریضوں کو مفت سکریننگ ٹیسٹ ہیپاٹائٹس PCR ہیپاٹائٹس بی ویکسین اور ادویات کی سہولیات مہیا کی جاتی ہیں

2۔39 ملین AD Syringes کی خریداری اور تقسیم کی جاچکی ہے۔

3۔ جیل کے قیدیوں کو پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام کی شراکت کے ساتھ علاج کی مفت سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔

4۔1.5 ملین برتھ ڈوز ہیپاٹائٹس بی کی خریداری اور تقسیم کی جاچکی ہے۔

5۔Centerlized Barber & Salon Licencing کے اب تک 63,395 باربر ، پیڈلرز اور بیوٹیشن رجسٹر کئے جاچکے ہیں اور اب تک کل 1531 لائسنس جاری کر دیے گئے ہیں

6۔2017 سے الیکٹرانک میڈیکل ریکارڈ قائم کیا جاچکا ہے جس کے ذریعے ہیپاٹائٹس کے مریضوں کے ریکارڈ کی چوبیس گھنٹے نگرانی کی جاسکتی ہے۔EMR کے مطابق اب تک 10,34,985 رجسٹر ، 7,76,961 مریضوں کی اسکریننگ اور 6,89,808 مریضوں کی ویکسین کی گئی ہے 2,12,027 مریضوں کو ہیپاٹائٹس کا علاج فراہم کیا گیا ہے

7۔155 ہسپتالوں میں خطرناک کوڑے کی تلفی کا نظام قائم کیا گیا ہے جس کے ذریعے ہسپتالوں کے ییلوروم (Yellow Room) سے ضلع میں قائم Incinerator تک Yellow Vehicle کے ذریعے ہسپتال کا خطرناک کوڑا تلف کیا جارہا ہے

8۔Surgeries,Dialysis & Dental Procedures کروانے سے پہلے ہیپاٹائٹس بی اور سی کی اسکریننگ لازمی قرار دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2019)

صوبہ میں ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن پروگرام کی کامیابی سے متعلقہ تفصیلات

836: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن پروگرام کس حد تک کامیاب ہے؟

(ب) اس پروگرام کے تحت بچوں کی نشوونما بہتر بنانے کے لیے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔

(ج) اس پروگرام کے لیے مالی سال 20-2019 میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی 14 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 30 اکتوبر 2019)

(جواب موصول نہ ہوا ہے)

صوبہ کے ہسپتالوں میں سوشل گائناکالوجی کے شعبہ کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

839: محترمہ شاہینہ کریم: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا صوبہ بھر کے تمام سرکاری ہسپتالوں میں سوشل گائناکالوجی شعبہ موجود ہے؟

(ب) اگر نہیں تو کیا مستقبل قریب میں حکومت قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 30 اکتوبر 2019)

(جواب موصول نہ ہوا ہے)

ڈائریکٹر کے دفتر میں گاڑیوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

849:جناب محمد طاہر پرویز: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ڈائریکٹر(IRMNCH and NPP)کے دفتر میں کل کتنی گاڑیاں کس کس ماڈل کی ہیں؟

(ب)یہ گاڑیاں کن کن ملازمین کے زیر استعمال ہیں ان کانام عہدہ اور گریڈ بیان فرمائیں۔

(ج)مذکورہ گاڑیوں پر2017سے2019کے دوران پیٹرول اورMaintenance کی مد میں کتنی رقم خرچ ہوئی مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی17 ستمبر2019تاریخ ترسیل30اکتوبر2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف)ڈائریکٹر آئی آر ایم این سی ایچ اینڈ این پی کے دفتر میں کل 20گاڑیاں ہیں ان گاڑیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	کمپنی ماڈل	کل تعداد
1	Toyota XLI	1
2	Suzuki Baleeno	1
3	Toyota Single Cabin	1
4	Suzuki Bolan	1
5	Suzuki Cultus	2
6	Toyota Double Cabin 5	5
7	Suzuki Jimny	2
8	Toyota Hiace Van	2
9	Suzuki Potohar	5

(ب) گاڑیوں کی ملازمین کے زیر استعمال تفصیل بمطابق عہدہ اور گریڈ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔(ضمیمہ۔ا)۔

(ج) مذکورہ گاڑیوں پر سال19-2017میں پٹرول اور مرمت کی مد میں خرچے کی تفصیل اس طرح ہے۔

نمبر شمار	مالی سال	خرچہ پٹرول	خرچہ مرمت
1	2017-18	1,254,706روپے	107,610روپے
2	2018-19	1,871,651روپے	277,124روپے

(تاریخ وصولی جواب20دسمبر2019)

ڈائریکٹر آئی آر ایم این سی ایچ اینڈ این پی پروگرام کے تحت 2015 تا 2019 ملازمین کی بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

850: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈائریکٹر (آئی آر ایم این سی ایچ اینڈ این پی) پروگرام کے تحت ضلع لاہور میں کل کتنے ملازمین 2015 تا 2019 میل اور فی میل کو بھرتی کیا گیا ہے؟

(ب) ان ملازمین کی بھرتی کا اشتہار کس اخبار میں دیا گیا اور ان ملازمین کو ضلع لاہور کے کس کس BHU پر تعینات کیا گیا نیز ان میں کتنے ملازمین کو ریگولر کر دیا کیا گیا ہے۔

(ج) کیا حکومت اس پروگرام کے تحت کام کرنے والے عارضی ملازمین کو ریگولر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 30 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ڈائریکٹر آئی آر ایم این سی ایچ اینڈ نیوٹریشن پروگرام کے تحت ضلع لاہور میں 2015 سے 2019 تک کل 20 مرد اور 44 خواتین کی بھرتی کی گئی۔ 2015 سے 2019 تک بھرتی شدہ عملے کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام آسامی	تعداد آسامی	کل بھرتی
1	ایل ایچ وی	24	24
2	آیا	24	20
3	سکیورٹی گارڈ	24	20

(ب) ان ملازمین کی بھرتی کا اشتہار مورخہ 1 دسمبر 2015 کو نوائے وقت اخبار میں دیا گیا تھا اور جن BHU پر ملازمین کو تعینات کیا گیا تھا ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام بنیادی مرکز صحت (BHU)
1	بنیادی مرکز صحت ہڈیارہ
2	بنیادی مرکز صحت شہزادہ
3	بنیادی مرکز صحت آئیاں
4	بنیادی مرکز صحت مراکہ
5	بنیادی مرکز صحت علی رضا آباد

6	بنیادی مرکز صحت کاچھا
7	بنیادی مرکز صحت شاملے بھٹیاں
8	بنیادی مرکز صحت ڈوگرائے کلاں
9	بنیادی مرکز صحت منہالہ
10	بنیادی مرکز صحت لدھر
11	بنیادی مرکز صحت بولھیر
12	بنیادی مرکز صحت پانڈوکی

(ج) پنجاب ریگولرائزیشن آف سروس 2018 کے تحت پروگرام کے ملازمین ریگولر نہیں ہو سکتے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2019)

صوبہ بھر میں یکم اگست 2018 سے تاحال ڈینگی کے مریضوں کی تعداد اور علاج معالجہ کی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

866: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم اگست 2018 سے اب تک لاہور راولپنڈی، اوکاڑہ، ساہیوال اور قصور میں کتنے افراد کو ڈینگی بخار کی وجہ سے داخل کیا گیا اور کتنے افراد ڈینگی بخار کی وجہ سے موت کے منہ میں چلے گئے مکمل تفصیلات فراہم فرمائیں؟

(ب) حکومت نے ڈینگی کی روک تھام اور خاتمے کے لیے کیا اقدامات اٹھائے ہیں ضلع وائز تفصیل فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 8 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 11 دسمبر 2019)

(جواب موصول نہ ہوا ہے)

لاہور — محمد خان بھٹی

مورخہ 21 دسمبر 2019 — سیکرٹری